فہرست مضامین شرح محمدی حصہ دوم



بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا حصہ

قواعد حساب متعلق بہ شرع و قواعد استخراج سہام شرعی و تقسیم ترکہ
مع سوالات و جوابات بغرض مشق

تمہید

شرع کی جو اصلی کتابین عربی زبان مین ہین۔ اونمین استخراج سہام و تقسیم ترکہ وحل مسائل فرایض کے قواعد اور طریق عمل بہت ہی پیچیدہ مغلق اور طولانی ہین۔ اور اس پیچیدگی اور اغلاق کا بڑا سبب تو یہی ہی۔ کہ ہمارے قدیم علما عموماً دقت اور اشکال پسند تھے۔ وہ اپنی تصنیفات کو عام فہم لکھنا پسند نہین کرتے تھے اگر کسی نے کسی کتاب کی شرح لکھی۔ تو وہ شرح متن سے زیادہ [illegible]

دوم اوس زمانہ مین حساب کے قواعد ایسے صاف اور ایسے عام نہ تھے جیسا کہ
اب ہین۔ سوم وہ قواعد اون لوگون کے واسطے تھے جو حساب نہین جانتے تھے
انگریزی مین جو شرع کی کتابین ترجمہ ہوئین اونمین سب سے عمدہ رسائل میکناٹن
صاحب گرڈی صاحب اور البرلنگ صاحب کے ہین اول دونو صاحبون
نے وہی قدیم طریقے استخراج مسایل کے لکھے ہین جو عربی کتابونمین تھے۔ انگریزی
حساب کے ذریعہ اون پیچیدہ طریقون کو سیدھا نہین کیا۔ بلکہ گرڈی صاحب نے
یہ خیال فرمایا کہ کتاب شرع محمدی ہندوستانی مقننون خصوص مسلمانون کے
واسطے ہی۔ اور ہندوستانیون خاصکر مسلمانون مین انگریزی حساب کا طریقہ
پورا پورا مروج نہین ہی۔ شرع کے سیکھنے والے جتنا پرانے طریقے سے گھبراتے
ہین۔ اوس سے زیادہ وہ جدید حساب کے قواعد سے گھبرائینگے۔ البرلنگ صاحب
نے تقسیم ترکہ کے مسایل مین انگریزی حساب کے طریقہ سے اکثر عمل کیا ہی۔ شاید
گرڈی صاحب کا خیال اوسوقت جب اونھون نے رسالہ لکھا۔ درست اور
موزون ہو۔ مگر یہ زمانہ ایسا زمانہ ہی۔ کہ اس زمانہ مین بہت کم خواندہ نوجوان
ہونگے جو اوسقدر حساب سے ناواقف ہون جتنا مسایل فرایض کے سیدھے
طور پر حل کے واسطے ضرور ہی۔ جو شخص جمع تفریق ضرب تقسیم مقسوم علیہ اعظم

زو اضعاف اقل۔ نسب نماؤن کا یکسان کرنا۔ کسور عام کی تحویل اور کسور
عام کی جمع تفریق ضرب اور تقسیم جانتا ہو۔ وہ اگر اصول وراثت یاد کرلے
تو اوسے جملہ فرائض کے مسایل کا حل کرنا اوس سیدھے اور سہل طریقہ سے
جو دوسری فصل مین مذکور ہی۔ کچھ بھی دشوار نہین گو حساب کے قواعد مندرجہ
صدر اس زمانہ مین عام ہین تاہم اس نظر سے کہ اس رسالہ کے پڑھنے والے
کو دوسرے حساب کی کتاب کی محتاجی نہو سواے پہلے چار قواعد سیدھے
جمع و تفریق ضرب و تقسیم کے (جو فی زمانا سب خواندہ نوجوان جانتے ہین)
باقی جملہ قواعد کو ہم نہایت سہل اور عام فہم طریقہ سے ذیل کی فصل مین لکھتے
ہین۔ اور ہم امید کرتے ہین کہ جو جدید تعلیم یافتہ اس حصہ کو پڑھیگا وہ کبھی
یہ نہین کہیگا کہ فرائض کے قواعد پیچیدہ اور مغلق ہین۔

خادم القوم

سید محمد حسین رضوی

پہلی فصل قواعد حساب

الف

مقسوم علیہ اعظم مشترک (گریٹ اسٹ کامن نیزر)

۱- جب ایک عدد پر دوسرا عدد تقسیم کیا جاوے تو جو عدد تقسیم کیا جاوے اوسے مقسوم کہتے ہین اور جسپر تقسیم کیا جاوے اوسے مقسوم علیہ -

جو مقسوم علیہ مقسوم کو پورا پورا بانٹ دین اونھین مقسوم علیہ کامل کہتے ہین مثلاً ۳۰ کو ۱۵ و ۱۰ و ۶ و ۳ و ۲ - پورا پورا بانت دیتے ہین تو یہ سب ۳۰ مقسوم کے مقسوم علیہ کامل ہین -

مقسوم علیہ کاملونین جو سب سے بڑا مقسوم علیہ ہی اوسے مقسوم علیہ اعظم کہتے ہین مثلاً تمثیل صدر مین ۱۵ مقسوم علیہ اعظم ہی جو مقسوم علیہ کامل چند مقسومون کو پورا پورا بانٹ دے اوسے مقسوم علیہ مشترک یا عدد وفق کہتے ہین - مثلاً - ۱۲ و ۱۵ و ۱۸ کو ۳ پورا پورا بانٹ دیتا ہی تو ۳ مقسوم علیہ مشترک یا عدد وفق ہی -

چند مقسوم علیہ مشترکونین جو سب سے بڑا ہو اوسے مقسوم علیہ اعظم مشترک کہتے ہین مثلاً - ۱۲ و ۱۸ و ۳۰ کے مقسوم علیہ مشترک ۲ و ۳ و ۶ ہین تو ۶

مقسوم علیہ اعظم مشترک ہی۔

۲۔ مقسوم علیہ اعظم مشترک نکالنے کا یہ قاعدہ ہی کہ جن عددون کا مقسوم علیہ اعظم مشترک نکالنا ہو اونمین سے بڑے کو مقسوم اور چھوٹے کو مقسوم علیہ قرار دیکر تقسیم کرین اگر کچھ باقی بچے تو عدد باقی کو مقسوم علیہ اور پہلے مقسوم علیہ کو مقسوم قرار دیکر تقسیم کرین اسیطرح کرتے جاوین جب تک کہ کچھ باقی نہ بچے پس پچھلا مقسوم علیہ جو بلا باقی تقسیم کردے وہ مقسوم علیہ مشترک ہوگا۔

پہلی مثال ۳۵۷۵ و ۱۲۵۴۵۵ کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

۳۵۷۵) ۱۲۵۴۵۵ (۳۵
۱۰۷۲۵
۱۸۲۰۵
۱۷۸۷۵

۳۳۰) ۳۵۷۵ (۱۰ ۳۳۰ – اس باقی کو مقسوم علیہ بنایا ۳۵۷۵ کو مقسوم
۳۳۰

۲۷۵) ۳۳۰ (۱ اب یہ باقی رہی اسے مقسوم علیہ بنایا اور ۳۳۰ کو مقسوم
۲۷۵

۵۵) ۲۷۵ (۵ اب اس باقی کو مقسوم علیہ بنایا اور ۲۷۵ کو مقسوم
۲۷۵

چونکہ کچھ باقی نہ رہا لہذا ۵۵ مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا

۶) ۱۳۴۷۵ (۲۱۰۰
۱۲۶۰۰
۲) ۲۱۰۰ (۸۷۵
۱۷۵۰
۲) ۸۷۵ (۳۵۰
۷۰۰
۲) ۳۵۰ (۱۷۵ یہ پہلے دو عددوں کا مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا پھر
۳۵۰
۷) ۱۲۶۰ (۱۷۵
۱۲۲۵
۳۵ یہ تینوں عددوں کا مقسوم علیہ اعظم ہوا پھر ۴) ۱۴۰ (۳۵
۱۴۰
۱۴۰

۳۵ چاروں عددوں کا مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا۔

(ب) ذواضعاف اقل (لیسٹ کامن ملٹی پل)

۴۔ جو مقسوم چند مقسوم علیہوں پر پورا بٹ جاوے تو اوس مقسوم کو ذواضعاف کہتے ہیں مثلاً ۱۲ اعداد ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۱۲ پر پورا پورا بٹ جاتا ہے۔ تو ۱۲ اِن جملہ اعداد کا ذواضعاف ہوا جب چند عددوں کے چند ذواضعاف ہوں تو اوئن جو سب سے چھوٹا ہو اوسے ذواضعاف اقل کہتے ہیں مثلاً ۲ و ۳ و ۴ و ۶ کے ذواضعاف ۱۲ بھی ہیں و ۲۴ بھی ہیں [illegible] بھی ہیں تو ۱۲ جو سب سے چھوٹا ہے

ذو اضعاف اقل ہی۔

۵۔جن عددونکا ذو اضعاف اقل نکالنا ہی اون سب کو برابر ابر ایک ایک سطر مین لکھنا چاہیے اور ایک کے سوا جس عدد پر انمین کے اکثر اعداد پورے پورے بٹ جاوین اوسپر بطریق مندرجہ ذیل تقسیم کرنا چاہیے اور جو حاصل ہو اوسے پھر ایک سطر مین رکھکر دیکھنا چاہیے اور جو اعداد تقسیم نہو سکین اونکو بجنسہ اوتار لینا چاہیے اگر اونمین کے ایک سے زاید چند اعداد پھر کسی عدد پر بٹ سکتے ہون تو پھر بانٹنا چاہیے اور حاصل قسمت کو پھر ویسیہی رکھکر دیکھنا اسیطرح کرتے جانا چاہیے یہان تک کہ خارج قسمت کے اعداد ایسے رہ جاوین کہ اونمین سے کوئی دو کسی ایک عدد پر نہ تقسیم ہو سکین پھر ان جملہ اعداد باقی اور اون اعداد کو جن جن پر تقسیم کیا ہی باہم ضرب دے تو حاصل ضرب ذو اضعاف اقل ہوگا یہ وہ قاعدہ ہی جو مدارس مین فی زماننا مروج ہی۔

پہلی مثال ۔ ۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵ کا ذواضعاف اقل نکالنا ہی تو یون عمل کرو ۔

۲ پر تقسیم کیا) ۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵

۲ پر پھر تقسیم کیا) باقی رہے ۱۲ و ۸ و ۳ و ۱۰ و ۲ و ۴ و ۵ و ۱۵ و ۶ و ۲۵

۳ پر بانٹا) باقی رہے ۶ و ۴ و ۳ و ۵ و ۱ و ۲ و ۵ و ۱۵ و ۳ و ۲۵

۵ سے بانٹا) رہے ۲ و ۴ و ۱ و ۵ و ۱ و ۲ و ۵ و ۵ و ۱ و ۲۵

۲ پر بانٹا) بچے ۲ و ۴ و ۱ و ۱ و ۱ و ۲ و ۱ و ۱ و ۱ و ۵

بچے ۱ و ۲ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۵

اب جو باقی رہے انمین کے کوئی دو عدد کسی پر پورے پورے نہین بٹ سکتے ہین پس اب اعداد باقی اور مقسوم علیہم کو باہم ضرب دیدو۔ یعنی ۲ و ۵ و ۲ و ۵ و ۳ و ۲ و ۲ کو باہم ضرب دو تو (۱۲۰۰) ہوے وہی ذواضعاف اقل ہی۔

دوسری مثال ۲۰۷ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶ کا ذو اضعاف اقل نکالو۔

۲) ۲۰۷ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶

۲) ۲۰۷ و ۴۶ و ۶۹ و ۱۸ و ۲۳ و ۲۳

۲۳) ۲۰۷ و ۲۳ و ۶۹ و ۹ و ۲۳ و ۲۳

۳) ۹ و ۱ و ۳ و ۹ و ۱ و ۱

۳) ۳ و ۱ و ۱ و ۳ و ۱ و ۱

۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱

مقسوم علیہون کو باہم ضرب دیا یعنی۔ ۲×۲×۲۳×۳×۳ = ۸۲۸ یہ ذو اضعاف اقل ہوا۔

۲۔ ذو اضعاف اقل نکالنے کا جو قاعدہ عربی کتابون مین ہی وہ بہت قدر کے لاین ہی اگر اعداد چھوٹے ہون تو اوس سے بہت ہی جلد ذو اضعاف اقل نکل آتا ہی اوسے ہم درج ذیل کرتے ہین جملہ اعداد مین صرف چار نسبتین ہوتی ہین۔

اول۔ یا وہ باہم برابر ہوتے ہین مثلاً ۲ و ۲ و ۵ و ۵۔ اس نسبت کو تساوی یا تماثل کہتے ہین۔

دوم - یا ایک عدد دوسرے عدد پر پورا پورا بٹ جاتا ہی یعنی ایک دوسرے عدد مین سما جاتا ہی اوس نسبت کو تداخل کہتے ہین - ۲ و ۶ مین و ۵ و ۱۵ مین تداخل کی نسبت ہی -

سوم - جب تساوی یا تداخل کی نسبت تو نہو مگر کسی تیسرے عدد پر وہ دونو بٹ جاتے ہون اسے توافق کی نسبت کہتے ہین مثلاً ۴ و ۶ مین توافق کی نسبت ہی کہ چار پر دونو پورے پورے بٹ جاتے ہین - ۹ و ۱۵ مین بھی توافق ہی کیونکہ تین پر دونو تقسیم ہو جاتے ہین - جس عدد پر دونو بٹتے ہین اوسے عدد وفق کہتے ہین -

چہارم - جب عددون مین یہ تینون تناسب تماثل و تداخل و توافق نہون اوس حالت کو تباین کہتے ہین مثلاً ۸ و ۱۵ [illegible]

۷ ذو اضعاف اقل نکالنے کا یہ قاعدہ ہی کہ جن عددون [illegible] اونمین صرف ایک کو رہنے دو باقی کو کاٹ دو - جن عددون [illegible] اونمین سب سے بڑے کو لے لو باقی کو کاٹ دو - جن [illegible] کی نسبت ہو اونمین سے ایک کو عدد وفق پر تقسیم کر کے [illegible] اسی خارج قسمت مین ضرب دو - جن مین تباین کی نسبت ہو اونکو [illegible]

اس عمل سے جو عدد نہ کٹے اونمیں باہم ضرب دیدو وہی ذو اضعاف اقل ہوگا۔ مثلاً ۲۴ و ۱۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵ و ۲ کا ذو اضعاف اقل نکالنا ہی انمین ۴ و ۶ و ۸ و ۱۲ و ۴۲ مین تداخل کی نسبت ہی تو صرف ۴۲ کو رہنے دیا۔ ۴ و ۶ و ۸ و ۱۲ کو کاٹ دیا ۱۰ و ۲۰ مین تداخل ہی ۱۰ کو کاٹ دیا تو اب باقی رہے ۴۲ و ۱۶ و ۲۰ و ۲۵ و ۳۰ ۴۲ و ۱۶ مین توافق ہی ۱۶ کو عدد وفق ۸ پر بانٹا تو ۲ آیا۔ ۲ کو ۴۲ مین ضرب دیا ۸۴ ہوا پھر ۸۴ و ۲۰ مین توافق ہی ۲۰ کو ۴ عدد وفق پر بانٹا تو ۵ ہوے ۵ کو ۸۴ سے ضرب دیا ۴۲۰ ہوے ۴۲۰ و ۲۵ مین توافق ہی ۲۵ کو عدد وفق ۵ پر بانٹا ۵ آئے ۵ کو ۴۲۰ مین ضرب دیا ۲۱۰۰ ہوے ۲۱۰۰ و ۳۰ مین تداخل ہی صرف ۲۱۰۰ رہنے دیا یہ ذو اضعاف اقل ہوا۔

دوسری مثال ۳ و ۶ و ۹ و ۴ و ۳ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۵ و ۳۰ کا ذواضعاف نکالو۔ بعد عمل تساوی رہے ۳ و ۶ و ۹ و ۴ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۵ و ۳۰ بعد عمل تداخل باقی رہے ۱۲ و ۹ و ۲۵ و ۳۰ - انمین توافق کا عمل کیا ۱۲ و ۹ کا عدد وفق ۳ ہی ۱۲ کو ۳ پر بانٹ کر ۹ سے ضرب دیا تو ۳۶ ہوا ۳۶ مین و ۲۵ مین تباین ہی دونو کو ضرب دیا تو ۹۰۰ ہوا ۹۰۰ مین و ۳۰ مین تداخل ہی پس ۹۰۰ ذواضعاف اقل ہوا۔

ج کسور عام

۸ عدد صحیح اپنی پورے ایک کے - ایک ٹکڑے یا چند ٹکڑے ان کو کسر کہتے ہین -

۹ کسر عام کو دو عددون کے ذریعہ لکھتے ہین ۔ ایک خط کھینچکر ایک عدد خط کے اوپر لکھتے ہین اور دوسرا خط کے نیچے مثلاً

$\frac{1}{2}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{7}{8}$ وغیرہ

نیچے کے عدد سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ ایک عدد کے کتنے ٹکڑے برابر برابر کیے گئے اور اوپر کے عدد سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ جو ٹکڑے کیے گئے انمین سے کتنے لیے گئے مثلاً $\frac{1}{2}$ مین نیچے دو ہی تو اوس سے معلوم ہوا

کہ اون دو ٹکڑون سے ایک لے لیا گیا ۲/۳ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر کیے گئے اور اونمین سے دو لے گئے ۷/۸ مین نیچے ۸ ہو تو سمجھو کہ آٹھ حصے برابر کئے اونمین سے ۷ حصے لے لیے ۔

نیچے والے عدد کو جس سے معلوم ہوتا ہی کہ ایک کے کتنے ٹکڑے کیے گئے نسب نما کہتے ہین ۔ اور اوپر والے عدد کو جس سے لئے ہوے حصون کا شمار معلوم ہوتا ہی شمار کنندہ کہتے ہین ۔

۱۰۔ کسرون کی چھ قسم ہین ۔ کسر واجب[1] ۔ کسر غیر واجب[2] ۔ کسر مفرد[3] ۔ کسر مرکب[4] ۔ کسر مضاف[5] ۔ کسر ملتف[6]

کسر واجب وہ ہی جسمین شمار کنندہ نسب نما سے کم ہو مثلاً ۱/۲ و ۳/۴ ۔ کسر غیر واجب وہ ہی جسکا شمار کنندہ نسب نما کے برابر یا نسب نما سے بڑا ہو مثلاً ۳/۳ و ۴/۳ اول صورت مین تو عدد صحیح بشکل کسر ہی اور دوسری صورت مین عدد صحیح مع کسر بشکل کسر ہی ۳/۳ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر برابر کیے اور پھر تینون ٹکڑے لے لئے تو وہ اصل ۳/۳ ایک عدد صحیح ہی جو بشکل کسر لکھا ہی ۴/۳ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر برابر کیے اور ویسے چار لے لئے یعنی ایک تیسرا اور زیادہ لے لیا ہی تو ۴/۳ سے مطلب ہی ایک عدد صحیح مع ۱/۳ اور اسی باعث اس کسر کو غیر واجب کہتے ہین ۔

۱۱ کسر مفرد وہ ہی جسمین [illegible] نسب نما ہو خواہ وہ واجب ہو یا غیر واجب مثلاً ۱/۲ و ۳/۴ و ۴/۳

کسر مرکب وہ ہی جسمین کسر مع عدد صحیح کے ہو مثلاً $3\frac{3}{4}$ یعنی ۳ - اور $\frac{3}{4}$ صرف لکھنے اور شکل مین فرق ہی ورنہ کسر مرکب اور کسر غیر واجب ایک ہی ہی -

کسر مضاف وہ ہی جسمین کسر کی کسر ہو - یعنی ٹکڑے کا ٹکڑا مثلاً $\frac{1}{2}$ کا $\frac{3}{4}$ اور $\frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}$ -

کسر ملتف وہ ہی جسکا شمار کنندہ یا نسب نما یا دونو کسر کی صورت مین ہون مثلاً

$$\frac{\frac{1}{20}}{50} \quad و \quad \frac{7}{\frac{2}{3}} \quad و \quad \frac{\frac{3}{4}}{\frac{4}{5}}$$

کسور کے عمل کے واسطے ان علامتونکو یاد رکھنا چاہئیے - علامت برابر یا مساوات = علامت جمع + علامت تفریق − علامت ضرب × علامت تقسیم ÷

تحویل کسور عام

۱۱ - ایک نام یا ایک صورت کے کسر کو دوسرے نام یا دوسری صورت کے کسر مین لانے کے طریقہ کو تحویل کہتے ہین اور تحویل کے قاعدے حسب ذیل ہین -

اگر کسی کسر کے شمار کنندہ اور نسب نما دونو کو کسی ایک ہی عدد مین ضرب دین یا تقسیم کرین تو صورت بدل جاتی ہی مگر قیمت یا مقدار مین کچھ فرق نہین آتا مثلاً $\frac{2}{4}$ کے شمار کنندہ اور نسب نما دونو کو ۲ مین ضرب دیا تو $\frac{4}{8}$ ہوا۔ اور پھر دونو کو ۲ پر تقسیم کیا تو $\frac{1}{2}$ ہوا۔ پس $\frac{1}{2}$ و $\frac{2}{4}$ و $\frac{4}{8}$ ان تینون کسرون کی شکلین تو الگ الگ ہین مگر قیمت اور مقدار سب کی ایک ہی ہی یعنی ان سب سے آدھا مراد ہی۔

۱۱ جب کسی عدد صحیح کو کسر کی صورت مین لکھنا ہو تو ایک خط کھینچکر اوپر وہ عدد لکھدو اور اوس خط کے نیچے ایک لکھدو مثلاً ۳ یا ۴ یا ۲۵ یا ۵۷ کو کسر کی صورت مین لکھنا ہو تو یون لکھو۔ $\frac{3}{1}$ و $\frac{4}{1}$ و $\frac{25}{1}$ و $\frac{57}{1}$

۱۲ کسر مرکب کو کسر مفرد یا غیر واجب بنانے کا یہ قاعدہ ہی کہ کسر مرکب مین جو عدد صحیح ہو اوسے کسر کے نسب نما مین ضرب دیکر حاصل ضرب مین شمار کنندہ کو جوڑکر نیا شمار کنندہ بناؤ۔ مثلاً $3\frac{1}{4}$ و $7\frac{2}{9}$ و $27\frac{2}{9}$ $= \frac{13}{4}$ و $\frac{65}{9}$ و $\frac{245}{9}$

۱۳ کسر غیر واجب کو کسر مرکب بنانے کا یہ طریقہ ہی کہ شمار کنندہ کو نسب نما پر تقسیم کردو

[illegible]

۵ا کسر مضاف کو یون کسر مفرد بناؤ کہ اگر کسر مضاف مین عدد صحیح اور کسور مرکب ہون تو اونھیں بموجب قاعدہ صدر کے کسر مفرد کی صورت مین لاؤ پھر جملہ شمار کنندونکو باہم ضرب دیکر نیا شمار کنندہ بناؤ۔ اور جملہ نسب نماؤن کو باہم ضرب دیکر نیا نسب نما بناؤ۔ اگر شمار کنندون اور نسب نماؤن مین کچھ اعداد ایسے ہون کہ باہم کسی ایکسا ہی عدد پر بٹ سکتے ہون یعنی تساوی یا تداخل یا توافق کی نسبت رکھتے ہون تو دونو کو اوسی عدد پر تقسیم کرکے بجاے اوسکے حاصل تقسیم کو لکھدو اور پھر سب شمار کنندون کو باہم ضرب دیکر شمار کنندہ کے بجاے اور نسب نماؤن کو باہم ضرب دیکر نسب نما کے بجاے لکھو مثلاً $\frac{2}{3}$ کا $\frac{3}{4}$ کا $\frac{8}{11}$ = $\frac{2}{1}$ کا $\frac{1}{1}$ کا $\frac{2}{11}$ = $\frac{4}{11}$ ۹ $\frac{1}{6}$ کا $\frac{2}{5}$ = $\frac{55}{6}$ کا $\frac{2}{5}$ = $\frac{11}{3}$ اور $12\frac{6}{7}$ کا $\frac{3}{100}$ = $\frac{90}{7}$ کا $\frac{3}{100}$ = $\frac{27}{70}$

۱۶ا کسر ملتف کو مفرد بنانے کا یہ قاعدہ ہی۔ کسر ملتف کے شمار کنندہ اور نسب نما مین جو کسور مرکب یا مضاف یا اعداد صحیح ہون اونھین کسر مفرد کی صورت مین لاؤ۔ پھر کسر ملتف کے نسب نما کی کسر کو اولٹ دو یعنی شمار کنندہ کو نیچے اور نسب نما کو اوپر لکھکر پھر وہی عمل کرو جو مضاف کو مفرد بنانے مین کرتے ہو یعنی شمار کنندونکو شمار کنندونمین اور نسب نماؤن کو نسب نماؤن مین

ضرب دیگر اپنی اپنی جگہ رکھدو مثلاً $\frac{۲\frac{۱}{۲}}{۷} = \frac{\frac{۵}{۲}}{\frac{۷}{۱}} = \frac{۵}{۲} \times \frac{۱}{۷} =$

$\frac{۵}{۱۴}$ و $\frac{۳\frac{۱}{۴}}{۶\frac{۱}{۳}} = \frac{\frac{۱۳}{۴}}{\frac{۱۹}{۳}} = \frac{۱۳}{۴} \times \frac{۳}{۱۹} = \frac{۳۹}{۷۶}$

و $\frac{۹\frac{۱}{۶} \text{ کا } \frac{۲}{۵}}{۲\frac{۱}{۵}} = \frac{\frac{۵۵}{۶} \text{ کا } \frac{۲}{۵}}{\frac{۱۱}{۵}} = \frac{\frac{۱۱}{۳}}{\frac{۱۱}{۵}} = \frac{۱۱}{۳} \times \frac{۵}{۱۱} = \frac{۵}{۳}$ یا $۱\frac{۲}{۳}$

۲) کسر کے مختصر کرنے کا یہ طریقہ ہی کہ شمار کنندہ اور نسب نما دونو کا مقسوم علیہ اعظم نکالو پھر شمار کنندہ اور نسب نما دونو مقسوم علیہ اعظم پر تقسیم کرکے اپنی اپنی جگہ پر رکھدو مثلاً۔

$\frac{۱۴۴}{۲۴۰} = \frac{۱۴۴ \div ۴۸}{۲۴۰ \div ۴۸}$ مقسوم علیہ اعظم $= \frac{۳}{۵}$ و $\frac{۴۸}{۲۷۲} = \frac{۴۸ \div ۱۶}{۲۷۲ \div ۱۶}$ مقسوم علیہ اعظم =

$\frac{۳}{۱۷}$ و $\frac{۴۲۲۳۷}{۷۵۵۸۲} = \frac{۴۲۲۳۷ \div ۲۲۲۳}{۷۵۵۸۲ \div ۲۲۲۳}$ مقسوم علیہ اعظم $= \frac{۱۹}{۳۴}$

۳) کسروں کا نسب نما یکسان کرنا یا مخرج مشترک نکالنا

۱) جن کسروں کا نسب نما یکسان کرنا ہو پہلے اون سب کو کسر مفرد کی صورت مین لے آؤ۔ پھر جملہ نسب نماؤں کا ذو اضعاف اقل نکالو۔ وہی ذو اضعاف

اقل سب کسرون کا مخرج مشترک یا نسب نما مشترک ہوگا۔
پھر اسی ذو اضعاف اقل کو جو مخرج مشترک ہی ہر ایک نسب نما پر تقسیم کرکے حاصل
کو شمار کنندہ مین ضرب دیکر نیا شمار کنندہ بناؤ مثلاً $\frac{1}{2}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{6}$ کے نسب نما
یکسان کرنا ہی انکا ذو اضعاف اقل نکالا تو ۱۲ ہوا پھر ۱۲ کو ہر ایک نسب نما
پر تقسیم کرکے اوسکے شمار کنندہ مین ضرب دیتے گئے تو $\frac{6}{12}$ و $\frac{9}{12}$ و $\frac{10}{12}$
ہوئے یا یون لکھو $\frac{6 \text{ و } 9 \text{ و } 10}{12}$ ان سب کسرون کا نسب نما ایک ۱۲
ہوگیا اور قیمت وہی رہی ایک طریق عمل یہ بھی ہی۔

$$\frac{1}{2} = \frac{1}{2} \times \frac{6}{6} = \frac{6}{12}$$
$$\frac{3}{4} = \frac{3}{4} \times \frac{3}{3} = \frac{9}{12}$$
$$\frac{5}{6} = \frac{5}{6} \times \frac{2}{2} = \frac{10}{12}$$

دوسری مثال $\frac{2}{3}$ و $3\frac{1}{4}$ کا $\frac{1}{24}$ و $\frac{3}{8}$ و $1\frac{1}{2}$ ۔ ان سب کو مفرد
کی صورت مین لائے تو ہوئے $\frac{2}{3}$ و $\frac{13}{4}$ کا $\frac{1}{24}$ و $\frac{3}{8}$ و $\frac{3}{2}$ =
$\frac{2}{3}$ و $\frac{1}{24}$ و $\frac{3}{8}$ و $\frac{3}{2}$ = $\frac{16 \text{ و } 1 \text{ و } 9 \text{ و } 36}{24}$ یا $\frac{16}{24}$ و $\frac{1}{24}$ و $\frac{9}{24}$
و $\frac{36}{24}$

تیسری تمثیل $\frac{5}{27}$ و $\frac{11}{24}$ و $\frac{5}{6}$ و $\frac{4}{15}$ ان سب کا ذواضعاف اقل ۱۰۸۰ ہوا اسلیئے

$$\frac{5}{27} = \frac{5}{27} \times \frac{40}{40} = \frac{200}{1080}$$

$$\frac{11}{24} = \frac{11}{24} \times \frac{45}{45} = \frac{495}{1080}$$

$$\frac{5}{6} = \frac{5}{6} \times \frac{180}{180} = \frac{900}{1080}$$

$$\frac{4}{15} = \frac{4}{15} \times \frac{72}{72} = \frac{288}{1080}$$

$$= \frac{200 \text{ و } 495 \text{ و } 900 \text{ و } 288}{1080}$$

و جمع کسور

۱۹- کسرون کے جمع کرنے کا طریقہ یہ ہی کہ جن کسرون کا جمع کرنا ہو اول اون سب کسرون کے نسب نماؤن کو بموجب قاعدہ بالا یکسان کرو۔ پھر جملہ شمار کنندون کو جوڑ کر شمار کنندہ کے بجاے رکھو اور نسب نما مشترک کو نسب نما کی جگہ لکھدو یہی کسر کل کسرونکی حاصل جمع ہوگی مثلاً

$\frac{2}{3}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{6}$ کو جمع کرنا ہی۔ ان سب نسب نماؤنکا ذواضعاف اقل یعنی نسب نما مشترک ۱۲ ہوا اسلیئے $\frac{2}{3} + \frac{3}{4} + \frac{5}{6} = \frac{10+9+8}{12}$

$= \frac{27}{12} = 2\frac{3}{12} = 2\frac{1}{4}$ حاصل جمع ہوا

دوسری تمثیل $2\frac{1}{3} + 4\frac{4}{5} + 3\frac{3}{8}$ سب کو مفرد کی صورت مین لکھا تو

$\frac{7}{3} + \frac{24}{5} + \frac{27}{8}$ ان سب کا نسب نما یکسان کیا تو $= \frac{280+576+405}{120}$

$= \frac{1261}{120} = 10\frac{61}{120}$ حاصل جمع ہوا —

تیسری مثال $\frac{1}{12}$ ۲ کا $\frac{9}{50} + \frac{1}{3}$ ۷ کا $\frac{5}{11} + \frac{2}{9}$ ۱ کا $\frac{2}{5}$ ۸ کا $\frac{141}{49}$

$= \frac{25}{12}$ کا $\frac{9}{50} + \frac{22}{3}$ کا $\frac{5}{11} + \frac{59}{9}$ کا $\frac{42}{5}$ کا $\frac{90}{49} = \frac{3}{8} + \frac{10}{3}$

$+ \frac{96}{1} = \frac{2304+80+9}{24} = \frac{2393}{24} = 99\frac{17}{24}$ یہ

حاصل جمع ہوئی —

تفریق کسور

۲۰ تفریق کا قاعدہ بھی مثل جمع کے ہی یعنی پہلے مفروق اور مفروق منہ کے نسب نماؤن کو یکمان کرو۔ پھر شمار کنندون کو باہم تفریق کرکے باقی کے نیچے نسب نما مشترک رکھدو مثلاً $\frac{3}{4} - \frac{5}{7} = \frac{21-20}{28} =$

$\frac{1}{28}$ یہ حاصل تفریق ہوا —

دوسری تمثیل $\frac{2}{3} - \frac{3}{7}$ کا $\frac{2}{9} = \frac{2}{3} - \frac{2}{21} = \frac{14-2}{21}$

$= \frac{12}{21} = \frac{4}{7}$

تیسری مثال $\frac{7}{8}$ کا $2\frac{1}{3}$ − $\frac{15}{22}$ کا $1\frac{9}{13}$ = $\frac{7}{8}$ کا $\frac{7}{3}$ − $\frac{15}{22}$ کا $\frac{22}{13}$ = $\frac{49}{24} - \frac{15}{13} = \frac{637 - 360}{312} = \frac{277}{312}$ یہ حاصل تفریق ہوا

ح ضرب کسور

۲۱ جب کسی کسر کو عدد صحیح مین ضرب دینا ہو تو کسر کے شمارکنندہ کو صحیح عدد مین ضرب دیکر شمارکنندہ کے بجاے رکھنا چاہیے اور کسر کے نسب نما کو نیچے رکھدو مثلاً $\frac{3}{4} \times 9 = \frac{27}{4}$ یا $6\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{7} \times 2 = \frac{10}{7} = 1\frac{3}{7}$ و $\frac{2}{9} \times 15 = \frac{30}{9} = \frac{10}{3} = 3\frac{1}{3}$

۲۲ جب کسر کو کسر مین ضرب دینا ہو تو اول سب کسرون کو کسر مفرد کی صورت مین لاؤ۔ پھر شمارکنندون کو شمارکنندون سے اور نسب نماؤنکو نسب نماؤنسے ضرب دیدو اور اگر شمارکنندون کے اعداد نسب نماؤن کے اعداد سے کٹتے ہون تو کاٹ دو کیونکہ ضرب اور کسر مضاف کو مفرد بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہے مثلاً [illegible] = $\frac{7}{10}$ اور $2\frac{1}{2} \times \frac{1}{8} \times \frac{5}{6}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{5}{2} \times \frac{1}{8} \times \frac{5}{6} \times \frac{1}{3} = \frac{25}{288}$

تیسری مثال $۲\frac{۳}{۴} \times ۳\frac{۱}{۲} \times ۱\frac{۳}{۵}$ کا $\frac{۲}{۳}$ کا $۱۰ = \frac{۱۱}{۴} \times \frac{۷}{۲} \times \frac{۸}{۵}$

$\times \frac{۲}{۳} \times \frac{۱۰}{۱} = \frac{۳۰۸}{۳} = ۱۰۲\frac{۲}{۳}$

ط تقسیم کسور

۲۳ جب کسی کسر کو عدد صحیح پر تقسیم کرنا ہو تو جس عدد پر تقسیم کرنا ہو اوسے دوسری کسر کے نسب نما مین ضرب دیکر نیا نسب نما قرار دو اور شمار کنندہ کو شمار کنندہ کی جگہ رہنے دو۔

مثلاً $\frac{۳}{۴} \div \frac{۳}{۱۶}$ و $\frac{۷}{۸} \div ۲۲ = \frac{۷}{۱۷۶}$ و $\frac{۲}{۷۵} \div ۲۰ = \frac{۲}{۲۰ \times ۷۵}$

$= \frac{۱}{۷۵۰}$ حاصل تقسیم۔

۲۴ جب کسر کو کسر پر تقسیم کرنا ہو تو مقسوم علیہ کو الٹا دو یعنی مقسوم علیہ کے شمار کنندہ کو نسب نما کی جگہ اور نسب نما کو شمار کنندہ کی جگہ رکھکر مثل قاعدہ ضرب کے باہم شمار کنندون کو شمار کنندہ مین اور نسب نما کو نسب نما مین ضرب دو مثلاً $\frac{۳}{۵}$ پر $\frac{۴}{۷}$ کو تقسیم کرنا ہو تو یون عمل کرو $\frac{۴}{۷} \div \frac{۳}{۵} = \frac{۴}{۷}$

$\frac{۵}{۳} = \frac{۲۰}{۲۱}$

دوسری تمثیل ۱۹ کا $\frac{۱}{۵} \div \frac{۳}{۴}$ کا $\frac{۲}{۳} = (۱۹ \times \frac{۱}{۵}) \div (\frac{۳}{۴} \times \frac{۲}{۳})$

$= \frac{۱۹}{۵} \div \frac{۱}{۲} = \frac{۱۹}{۵} \times \frac{۲}{۱} = \frac{۳۸}{۵} = ۷\frac{۳}{۵}$ یہ خارج قسمت ہوا۔

تیسری مثال۔

$$\frac{\left(2\frac{2}{5}+1\frac{1}{4}\right)-\left(2\frac{2}{3}+1\frac{1}{2}\right)}{\left(\frac{2}{3}+\frac{1}{2}\right)-\left(2\frac{2}{3}+1\frac{1}{4}\right)}=$$

$$=\frac{\left(\frac{12}{5}+\frac{5}{4}\right)-\left(\frac{8}{3}+\frac{3}{2}\right)}{\left(\frac{2}{3}+\frac{1}{2}\right)-\left(\frac{8}{3}+\frac{5}{4}\right)}=\frac{\frac{48+25}{20}-\frac{16+9}{6}}{\frac{4+3}{6}-\frac{32+15}{12}}$$

$$=\frac{\frac{73}{20}-\frac{25}{6}}{\frac{7}{6}-\frac{47}{12}}=\frac{\frac{219-250}{60}}{\frac{14-47}{12}}$$

$$=\frac{\frac{31}{60}}{\frac{33}{12}}=\frac{31}{60}\div\frac{33}{12}=\frac{31}{\underset{5}{60}}\times\frac{\overset{1}{12}}{33}=$$

$$=\frac{31}{165}$$ یہ خارج قسمت ہوا۔

سوالات مشق

نمبر ۱ ذیل کے اعداد کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

(۱) ۳۸۶۹ و ۶۴۹۷ (۲) ۱۷۵۱ و ۲۹۷۵ (۳) ۵۶۱۷

و ۵۸۹۱ (۴) ۲۷۵۲۰ و ۱۱۷۸۲ (۵) ۱۰۳۶۲۱ و ۱۳۸۴۶۷

(۶) ۱۲۴۸۱۲ و ۹۲۵۴۷ (۷) ۹۲۵۳۷ و ۷۳۱۵۱ (۸)

۱۵۱۲۷ و ۲۴۴۷۶ (۹) ۹۷۴۸۲ و ۲۹۵۷۹

نمبر۲ ان اعداد کا ذو اضعاف اقل نکالو -

(۱) ۱۵۵ و ۲۱۷ و ۳۵ و ۳۱۵ و ۴۵ (۲) ۱۹۶ و ۸۴ و ۲۸ و

۵۵۰ و ۴ و ۶ و ۷۲ (۳) ۲۲ و ۹۱ و ۱۴۳ و ۷۷ و ۱۴ و ۱۱ و ۲

(۴) ۱۹ و ۲۳۷ و ۵۳ و ۷۶ و ۳۹ (۵) ۳ و ۷ و ۲۱ و ۱۱ و ۷۷

و ۱۹۸ (۶) ۲۰۷ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶ (۷) ۴۰۷ و

۱۱۱ و ۱۸۵ و ۴۵ و ۹۹ و ۳۳ (۸) ۱۰۰ و ۱۲۵ و ۱۵۰ و ۳۵ و ۵۶ (۹)

۲۲ و ۵۵ و ۱۹ و ۱۵ و ۹۵ و ۱۳۳ (۱۰) ۴۸ و ۶۴ و ۲۷ و ۳۳ و

۱۱۰ و ۱۶۵

نمبر۳ - کسرات مفصلۂ ذیل کو مفرد غیر واجب بناؤ

(۱) $\frac{۱۳}{۴۱}$ ۱۴۷ (۲) $\frac{۲۹}{۱۳۱}$ ۱۲۱ (۳) $\frac{۲۱۲}{۳۵۷}$ ۵ (۴) $\frac{۱۳}{۱۷}$ ۳ ۱۴ (۵) $\frac{۳}{۱۷}$

(۶) $\frac{۱۲۷}{۲۵۵}$ ۸۰ (۷) $\frac{۸۷۱}{۱۹۱۴}$ ۹۱ (۸) $\frac{۱۱}{۱۴}$ ۱۲۱

نمبر۴ - ذیل کی کسروں کو مرکب بناؤ

(۱) $\frac{۵۶}{۸}$ (۲) $\frac{۱۲۳۰۹}{۲۴}$ (۳) $\frac{۳۸۳۸}{۲۱}$ (۴) $\frac{۹۹۰۷}{۲۵}$ (۵)

$\frac{۶۲۱۷۱۳}{۵۱۰}$ (۶) $\frac{۳۷}{۹}$ (۷) $\frac{۶۹}{۱۱}$ (۸) $\frac{۳۱۳}{۱۴}$ (۹) $\frac{۲۹۹۰}{۲۳}$

نمبر ۵ - ان کسرون کو مفرد بناؤ۔

(۱) $\frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}$ (۲) $\frac{5}{9}$ کا $\frac{4}{7}$ (۳) $\frac{5}{6}$ کا $\frac{3}{5}$ کا $\frac{4}{3}$ (۴) $9\frac{1}{4}$ کا $\frac{2}{5}$ (۵) $12\frac{6}{7}$ کا $\frac{3}{100}$ (۶) $\frac{1}{2}$ کا $\frac{5}{9}$ کا ۴ (۷) $\frac{2}{3}$ کا $\frac{5}{7}$ کا ۶ (۸) $\frac{3}{4}$ کا $\frac{4}{5}$ کا ۳ (۹) $3\frac{5}{9}$ کا $2\frac{1}{4}$ کا $\frac{3}{8}$ کا $\frac{1}{15}$ (۱۰) $\frac{7}{11}$ کا $2\frac{1}{2}$ کا $\frac{3}{7}$ کا $10\frac{1}{2}$۔

نمبر ۶ - ذیل کی کسرون کو مفرد کی صورت مین لاؤ۔

(۱) $\frac{9\frac{1}{5}}{4}$ (۲) $\frac{2\frac{1}{8}}{3\frac{1}{2}}$ (۳) $\frac{7\frac{1}{2}}{9\frac{5}{6}}$ (۴) $\frac{20\frac{1}{9}}{33\frac{1}{11}}$ (۵) $\frac{2\frac{2}{3}}{3\frac{3}{4}}$

(۶) $\frac{\frac{1}{3}\ 2 \text{ کا } \frac{3}{4}\ 3}{\frac{1}{2}\ 4 \text{ کا } \frac{5}{7} \text{ کا } \frac{4}{45}}$ (۷) $\frac{\frac{1}{5} \text{ کا } 5}{\frac{3}{5} \text{ کا } 1\frac{4}{5}}$ (۸) $\frac{2\frac{5}{8}}{7}$

نمبر ۷ - ان کسرون کو مختصر کرو

(۱) $\frac{48}{362}$ (۲) $\frac{192}{576}$ (۳) $\frac{825}{960}$ (۴) $\frac{152}{364}$ (۵) $\frac{1334}{1536}$ (۶) $\frac{1449}{1764}$ (۷) $\frac{1408}{1664}$ (۸) $\frac{7631}{26415}$

(۹) $\frac{42237}{755820}$

نمبر۸۔ ان سب کسرون کے نسب نما یکسان کرو

(۱) $\frac{1}{2}$ و $\frac{2}{3}$ و $\frac{3}{5}$ و $\frac{1}{7}$ (۲) $\frac{5}{6}$ و $\frac{3}{7}$ و $\frac{3}{5}$ و $\frac{2}{11}$ (۳) $\frac{2}{3}$ و $\frac{3}{4}$ و

$\frac{5}{6}$ و $\frac{7}{8}$ (۴) $\frac{1}{8}$ و $\frac{5}{9}$ و $\frac{3}{16}$ و $\frac{13}{10}$ (۸) $\frac{3}{4}$ و $\frac{7}{8}$ و $\frac{15}{16}$ و $\frac{31}{32}$

(۶) $\frac{5}{6}$ و $\frac{5}{8}$ و $\frac{7}{9}$ و $\frac{13}{24}$ (۷) $\frac{7}{16}$ و $\frac{11}{10}$ و $\frac{17}{24}$ و $\frac{19}{36}$ و $\frac{45}{48}$ (۸)

$\frac{2}{3}$ و $\frac{4}{9}$ و $\frac{16}{10}$ و $\frac{8}{81}$ و $\frac{16}{243}$ (۹) $\frac{4}{7}$ و $\frac{3}{10}$ و $\frac{5}{12}$ و $\frac{7}{35}$ و $\frac{4}{63}$ و $\frac{15}{28}$

(۱۰) $\frac{1}{2}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{6}$

نمبر۹ ذیل کی کسرون کو جمع کرو

(۱) $\frac{4}{7}+\frac{1}{7}+\frac{6}{7}+\frac{5}{7}+\frac{3}{7}$ (۲) $\frac{1}{2}+\frac{1}{3}+\frac{7}{8}+\frac{5}{12}$

(۳) $\frac{1}{2}+\frac{3}{4}+\frac{5}{6}+\frac{7}{9}$ (۴) $\frac{13}{18}+\frac{8}{15}+\frac{11}{20}$ ۱ $+\frac{13}{30}$

(۵) $\frac{2}{3}+\frac{1}{6}+\frac{5}{9}+\frac{12}{12}$ (۶) $\frac{7}{8}+\frac{7}{12}+\frac{7}{16}+\frac{7}{18}$

(۷) $\frac{3}{10}+\frac{13}{15}+\frac{1}{5}+\frac{4}{9}$ (۸) $\frac{11}{60}+\frac{5}{21}+\frac{1}{5}+\frac{17}{42}$

(۹) $2\frac{1}{2}+3\frac{1}{3}+4\frac{1}{4}+5$ (۱۰) $3\frac{3}{8}+2\frac{5}{6}+\frac{7}{12}+$

$3\frac{4}{9}$ (۱۱) $20\frac{1}{16}+4\frac{1}{9}$ کا $\frac{8}{10}+\frac{31}{32}+\frac{7}{15}$ کا $\frac{2}{11}$ کا $6\frac{1}{2}$

نمبر ۱۰ ذیل کی کسروں کو باہم گھٹاؤ

(۱) $\frac{۱۱}{۱۵} - \frac{۸}{۱۵}$ — (۲) $۳\frac{۲}{۹} - \frac{۶۱}{۱۲۶}$ (۳) $۱\frac{۸}{۲۵} - \frac{۴}{۷}$ (۴) $۱۴\frac{۱}{۳۵}$

$\frac{۴}{۲۱}$ (۵) $۴\frac{۳}{۵} - \frac{۱}{۴}$ کا $\frac{۲}{۳}$ (۶) $\frac{۹}{۱۰} - \frac{۱}{۵}$ کا $\frac{۲}{۱۱}$ (۷) $۱\frac{۲}{۳}$

$۲\frac{۷}{۹} - ۳\frac{۱۷}{۱۸}$ (۸) $۵\frac{۱}{۳}$ کا $۴\frac{۱}{۲} - ۳\frac{۱}{۴}$ کا $۳\frac{۱}{۵}$ (۹)

$۳\frac{۱}{۴} + ۴\frac{۲}{۵} - ۵\frac{۱}{۲} + ۱۶\frac{۵}{۸} - ۷\frac{۱۱}{۲۴} + ۱۰ - ۱۴\frac{۵}{۶}$

(۱۰) $۵\frac{۱}{۵} - ۲\frac{۵}{۶} - ۳\frac{۳}{۱۰} + \frac{۱۳}{۱۲} - ۱۶\frac{۱}{۴} + ۲۳\frac{۱}{۱۲} + ۸\frac{۱}{۹}$

نمبر ۱۱ ذیل کی کسروں کو ضرب دو

(۱) $\frac{۲}{۱۵} \times \frac{۵}{۲۴}$ (۲) $۴\frac{۱}{۲} \times \frac{۱}{۸}$ (۳) ۷ کا $\frac{۱}{۲} \times \frac{۱}{۲}$ (۴) ۱۳ ×

$۲\frac{۱}{۲}$ (۵) $۱۰۱۷\frac{۲}{۳} \times ۳۵$ (۶) $\frac{۵۲}{۳} \times ۵$ کا $\frac{۱}{۲}$ (۷) $\frac{۳}{۵}$ کا $\frac{۲}{۹}$ +

$۱۳\frac{۲}{۷}$ کا $\frac{۵}{۸}$ (۸) $۴۰\frac{۱}{۲} \times \frac{۱}{۷}$ کا $\frac{۳}{۴} \times ۸\frac{۴}{۵}$ (۹) $\frac{۲}{۳} \times ۳\frac{۱}{۴}$

× ۵ × $\frac{۳}{۵}$ کا $\frac{۳}{۴}$ —

نمبر ۱۲ ذیل کی کسور کو تقسیم کرو

(۱) $\frac{۷}{۸} \div \frac{۲}{۳}$ (۲) $۳\frac{۱}{۴} \div ۹\frac{۱}{۲}$ (۳) $۹\frac{۱}{۶} \div \frac{۷}{۱}$ کا $\frac{۱}{۲}$

(۴) $۵ \div \frac{۷}{۱۰}$ (۵) $\frac{۷}{۸} \div ۴$ (۶) $\frac{۲}{۳}$ کا $\frac{۱}{۲} \div \frac{۳}{۴}$ کا $\frac{۲}{۳}$

(۷) $۸۲۰۵\frac{۱}{۸} \div ۱۲$ (۸) $۱۰۰ \div ۴\frac{۵}{۸}$ (۹) $\frac{۷}{۸}$ کا $\frac{۳}{۴} \div \frac{۲}{۴}$

نمبر۱۳ کسور مندرجہ ذیل کو صاف کرو

(۱) $\dfrac{\frac12-\frac13+\frac14-\frac15}{\frac12+\frac13-\frac14+\frac15}$ (۲) $\dfrac{1\frac12-\left(\frac13+\frac14\right)-\frac15}{\frac12+\left(\frac13-\frac14\right)+\frac15}$

(۳) $\dfrac{\left(\frac12-\frac13\right)+\left(\frac14-\frac15\right)}{\left(\frac12+\frac13\right)-\left(\frac14+\frac16\right)}$ (۴) $\frac23\left(4\frac14-\dfrac{2\frac13}{2\frac45}\right)-\dfrac{5\frac37}{8\frac29}$

(۵) $\left\{\dfrac{3\frac13}{7}+\dfrac{2}{10\frac12}-\frac{5}{18}\text{ کا }\frac47\right\}\times 1\frac18$

(۶) $\dfrac{\frac34}{\frac54}+\dfrac{2\frac14-\frac37}{5\frac14+\frac{1}{14}}-\dfrac{2}{3\frac47}$

(۷) $\frac{1}{26}\left(5\frac12-2\frac14\right)+\left(5\frac13\text{ کا }\frac{1}{128}\div\frac98\text{ کا }\frac38\right)-$
$\left(\dfrac{1}{1\frac17}-\dfrac{1\frac13}{3}\right)\div 2\frac49$

(۸) $\dfrac{\frac35}{\frac89}+\dfrac{\frac58}{2\frac12+1\frac14}+\frac{1}{80}$ (۹) $1\frac12+\dfrac{1}{3\frac13+\frac{1}{4\frac14}}$

(۱۰) $3\frac12+\dfrac{2\frac14}{3\frac14+\dfrac{2}{\frac16+\frac{1}{2\frac12}}}$

جوابات سوالات

نمبر۱ (۱) ۷۳ (۲) ۱۷ (۳) ۱۳۷ ۳ ۸۴ (۵) ۱۱۰ (۶) ۹ (۷) ۱ (۸) ۱ (۹) ۱۱

نمبر۲ – (۱) ۹۷۶۵ (۲) ۶۸ – ۱۰۵ (۳) ۲۰۰۱ ، ۲۳۱۱۴۲ (۵) ۱۳۸۶ (۶) ۸۲۰ (۷) ۸،۳۲۵ (۸) ۱۱۰۰۰ (۹) ۴۳۸۹۰ (۱۰) ۹۵۰۴۰

نمبر۳ – (۱) $\frac{۹۴۰}{۴۱}$ (۲) $\frac{۱۵۸۸۰}{۹۳۱}$ (۳) $\frac{۱۹۹۷}{۲۵۷}$ (۴) $\frac{۲۳۴}{۱۵}$ (۵) $\frac{۶۹۹}{۷}$ (۶) $\frac{۲۱۸۰۲}{۲۵۹}$ (۷) $\frac{۲۳۸۷۴۵}{۲۱۱۴}$ (۸) $\frac{۱۷۰۵}{۱۴}$

نمبر۴ – (۱) ۷ (۲) $\frac{۱۳}{۲۴}$ (۳) $۱۰۳\frac{۵}{۲۱}$ (۴) $۲۲۶\frac{۷}{۲۵}$ (۵) $۲۰۹\frac{۱۸۷}{۵۱۴}$ (۶) $۲\frac{۱}{۹}$ (۷) $۲\frac{۲}{۱۱}$ (۸) $۲۴\frac{۱}{۱۱}$ (۹) ۳۰

نمبر۵ – (۱) $\frac{۱}{۲}$ (۲) $\frac{۳۲}{۶۳}$ (۳) $\frac{۱}{۴}$ (۴) $\frac{۱۱}{۳}$ (۵) $\frac{۲۷}{۷۰}$ (۶) $۱\frac{۲}{۳}$ (۷) $۲\frac{۶}{۷}$ (۸) $۱\frac{۴}{۵}$ (۹) $۱\frac{۲}{۵}$ (۱۰) $۷\frac{۷}{۴۲}$ –

نمبر۶ – (۱) $\frac{۴۶}{۱۵}$ (۲) $\frac{۵۱}{۷۴}$ (۳) $\frac{۴۵}{۵۹}$ (۴) $\frac{۷۲۴}{۷۹۸}$ (۵) $\frac{۳۲}{۴۵}$ (۶) ۳۵ (۷) $۱\frac{۲۳}{۲۷}$ (۸) $\frac{۴}{۸}$ –

نمبر۷ – (۱) $\frac{۳}{۱۷}$ (۲) $\frac{۱}{۲}$ (۳) $\frac{۵۵}{۹۶}$ (۴) $\frac{۹}{۱۴}$ (۵) $\frac{۷}{۸}$ (۶) $\frac{۲۳}{۲۸}$

(۷) ۱۱/۱۴ (۸) ۱۳/۴۵ (۹) ۱۹/۲۲

نمبر ۸ (۱) ۱۰۵و۱۴۰و۱۲۶و۶۰ / ۲۱۰ (۲) ۱۹۲۵و۱۳۲۰و۱۸۴۸و۲۱۰۰ / ۲۳۱۰

(۳) ۱۶و۱۸و۲۰و۲۱ / ۲۴ (۴) ۱۸و۸۰و۲۷و۱۴۰ / ۱۴۴

(۵) ۲۴و۲۸و۳۰و۳۱ / ۳۲ (۶) ۶۰و۴۵و۱۶و۳۹ / ۷۲ (۷)

۶۳و۸۸و۱۰۲و۷۶و۷۵ / ۱۴۴ (۸) ۱۶۲و۱۸۰و۱۴۴و۲۴و۱۶ / ۲۴۳

(۹) ۲۴۰و۳۷۸و۵۲۵و۶۱۲و۸۰۰و۸۷۵ / ۱۲۶۰ (۱۰) ۶و۹و۱۰ / ۱۲

نمبر ۹ – (۱) ۲ ۶/۷ (۲) ۲ ۱/۸ (۳) ۲ ۳۱/۳۲ (۴) ۲ ۴۳/۱۸۰ (۵) ۲ ۱۱/۳۶

(۶) ۲ ۱۴/۱۴۴ (۷) ۱ ۷۳/۹۰ (۸) ۱ (۹) ۱۵ ۱/۱۲ (۱۰) ۱۰ ۷/۷۲

(۱۱) ۵۵ ۳۷/۷۶۵

نمبر ۱۰ – (۱) ۱/۵ (۲) ۲ ۳۱/۴۲ (۳) ۱۳۱/۱۷۱ (۴) ۱۶ ۸۸/۱۰۵ (۵)

۴ ۱۳/۳۰ (۶) ۸۷/۱۱۰ (۷) ۳۷/۵۴ (۸) ۱۳ ۳/[illegible] (۹) ۶ ۲۹/۷ (۱۰)

۲۳/۴۵

نمبر ۱۱ – (۱) ۱/۱۸ (۲) ۹/۱۶ (۳) [illegible] (۴) ۲ ۹/۲ ۳

(۵) ۱۸ ۱/۳ ۳۵۶ (۶) ۱/۳ ۳ ۴ (۷) [illegible] (۸) ۹ ۹/۱۴ (۹) ۷/۸ ۴

نمبر ۱۲ (۱) ۲/۷ (۲) ۱/۳ (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] ۷

۷/۳۲ (۶) ۲/۳ (۷) ۴۳۳ ۲۳/۵۰ (۸) ۲۰ ۳۰/۳۹ (۹) ۶۳/۶۴ (۱۰)

۹ ۸/۱۳

نمبر ۱۳ — (۱) ۱۳/۴۷ (۲) ۴۳/۴۷ (۳) ۱۳/۲۳ (۴) ۱ ۴۰/۶۳ (۵)

۴/۷ (۶) ۱۴۲۴/۳۷۲۳ (۷) ۷۴۳/۱۰۰۳ (۸) ۷/۸ (۹) ۲ ۷۱/۹۱

(۱۰) ۴ ۳۴۱/۲۸۱۰

دوسری فصل تقسیم ترکہ واستخراج سہام کے قواعد

(الف قواعد کلیہ)

ا۔ شرع شریف کے مؤلفون نے اپنے اپنے رسالون مخارج تقسیم وقواعد تقسیم ترکہ وطریق استخراج سہام کے بابت متعدد ابواب اور چند در چند فصلین لکھ ڈالی ہین ۔ اور اسقدر جزئیات پر نظر کی ہی کہ ہر ایک صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ اور ہر ایک حالت کے واسطے ایک خاص طریقہ لکھا ہی ۔ غرض یہان تک طوالت کی گئی ہی کہ اگر اوسے ناپیدا کنار کہین تو بیجا نہین ۔ وہ قواعد اور طریقے عموماً فرایض کے رسالونین موجود ہین اونکا اعادہ ہم غیر ضروری اور تحصیل حاصل سمجھکر ترک کرتے ہین اور ذیل کی چند سطرونین وہ قواعد کلیہ لکھتے ہین جو تقسیم ترکہ واستخراج سہام کے جملہ صورتون اور کل حالتون کو

$\frac{۷}{۳۲}$ (۶) $\frac{۲}{۳}$ (۷) ۴۳۳ $\frac{۲۳}{۳۰}$ (۸) ۲۰ $\frac{۲۰}{۳۹}$ (۹) $\frac{۶۳}{۶۴}$ (۱۰)

۹ $\frac{۸}{۱۳}$

نمبر ۱۳ — (۱) $\frac{۱۳}{۴۶}$ (۲) $\frac{۴۳}{۴۷}$ (۳) $\frac{۱۳}{۲۳}$ (۴) ۱ $\frac{۴۰}{۶۳}$ (۵)

$\frac{۴}{۷}$ (۶) $\frac{۱۲۲۴}{۳۷۲۳}$ (۷) $\frac{۷۴۳}{۱۰۰۰}$ (۸) $\frac{۷}{۸}$ (۹) ۲ $\frac{۷۱}{۹۱}$

(۱۰) ۴ $\frac{۳۴۱}{۲۸۱۰}$

دوسری فصل تقسیم ترکہ و استخراج سہام کے قواعد

(الف قواعد کلیہ)

ا۔ شرع شریف کے مؤلفون نے اپنے رسالونمین مخارج تقسیم و قواعد تقسیم ترکہ وطریق استخراج سہام کے بابت متعدد ابواب اور چند در چند فصلین لکھ ڈالی ہین ۔ اور اسقدر جزئیات پر نظر کی ہی کہ ہر ایک صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ اور ہر ایک حالت کے واسطے ایک خاص طریقہ لکھا ہی ۔ غرض یہان تک طوالت کی گئی ہی کہ اگر اوسے ناپیدا کنار کہین تو بیجا نہین ۔ وہ قواعد اور طریقے عموماً فرایض کے رسالونمین موجود ہین اونکا اعادہ ہم غیر ضروری اور تحصیل حاصل سمجھکر ترک کرتے ہین اور ذیل کی چند سطرونمین وہ قواعد کلیہ لکھتے ہین جو تقسیم ترکہ و استخراج سہام کے جملہ صورتون اور کل حالتون کو

حاوی اور کافی ہین - اور وہ آسانی ہر طالب علم شرع کے سمجھ مین آسکتے ہین

۲ - استخراج سہام اور تقسیم ترکہ کے واسطے سب سے پہلے یہ خیال کرنا لازم ہے کہ میت نے کون کون وارث چھوڑے اونمین سے کون کون ذوی الفروض ہین اور کون کون عصبات - شرعًا ہر ایک وارث کا کتنا حصہ ہے - اور ہر ایک قسم کے وارث کی تعداد کیا ہے -

۳ - ذوی الفروض کے حصے تو مقرر ہین اور اونکی تصریح حصہ اول کی تیسری فصل مین ہو چکی اونکے ساتھ اگر کوئی وارث عصبہ ہو تو اوسکا حصہ یون نکالو کہ ذوی الفروض کے حصون کی کسرون کو جوڑ کر کل سے اپنی ایک سے گھٹا دو جو باقی رہے وہ عصبہ کا حصہ ہوگا مثلاً میت نے ایک زوجہ ایک پسر اور باپ کو وارث چھوڑا - باپ کا حصہ $\frac{1}{6}$ و زوجہ کا حصہ $\frac{1}{8}$ ہے یہ دونو ذوی الفروض ہین تو لڑکے کا حصہ جو عصبہ ہے یہ ہوگا -

$1-\left(\frac{1}{6}+\frac{1}{8}\right)=\frac{24-(4+3)}{24}=\frac{24-7}{24}=\frac{17}{24}$ حصہ

۴ - جب جملہ ورثا ذوی الفروض و عصبات کے کسرات معلوم ہو جاوین تو ان جملہ کسرات کے نسب نما و نکا ذو اضعاف اقل نکال لو پس وہی ذو اضعاف اقل سہام شرعی کی تعداد ہوگا - مثلاً مثال صدر مین کسرات

$\frac{1}{8}$ و $\frac{1}{6}$ و $\frac{17}{24}$ کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل ۲۴ ہی تو ترکہ ۲۴ حصوں مین بانٹنا چاہیے۔

۵۔ اگر ایک قسم کے ورثا متعدد ہون یعنی چند برادر یا زوجہ یا پسر یا دختر یا مادر وغیرہ ہون تو ہر قسم کے وارث کے حصہ کو اوس قسم کے ورثا کی تعداد سے تقسیم کرو تو ہر شخص کا فرداً فرداً حصہ نکل آویگا۔ اس عمل کے بعد ہر ایک شخص کے حصہ کی کسرون کا ذو اضعاف اقل نکالو جو ذو اضعاف اقل نکلے۔ اوتنے ہی ترکہ کے سہام کرو مثلاً میت نے ایک باپ دو زوجہ اور تین پسر چھوڑے تو یون عمل کرو حصہ پدر $\frac{1}{6}$ حصہ زوجات $\frac{1}{8}$ حصہ پسران $\frac{17}{24}$ ہی ہر فرد کا حصہ یون ہوگا حصہ پدر $\frac{1}{6}$ حصہ ہر زوجہ $\frac{1}{8} \div 2 = \frac{1}{16}$ حصہ ہر پسر $\frac{17}{24} \div 3 = \frac{17}{72}$ ان کسرات کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل ۱۴۴ ہوا پس ترکہ کو ۱۴۴ حصون مین بانٹنا چاہیے۔

۶۔ کل سہام مین سے ہر وارث کتنے سہام پاویگا اسکا آسان قاعدہ یہ ہی ترتیب کسرون کے نسب نما یکسان کرکے ہر ایک کسر کو الگ الگ رکھو۔ پس ہر کسر کا شمار کنندہ ہوگا اوتنے ہی سہام ہر وارث پاویگا

جسکے حصہ کی وہ کسر ہی۔ یا جب کل سہام معلوم ہو جاوین۔ تو کل سہام کے آگے حصہ کا لکھکر ہر وارث کے حصہ کی کسر لکھدو اور اس کسر مضاف کو مفرد بنا لو۔ یعنی کل سہام کو ہر وارث کے حصہ کی کسر سے ضرب دید و مثال مندرجہ دفعہ ۱ سبق مین پہلا طریق عمل یہ ہی۔

$\frac{۱}{۶}$ و $\frac{۱}{۸}$ و $\frac{۱۷}{۲۴}$ و $\frac{۱}{۱۶}$ و $\frac{۱۷}{۷۲}$ = $\frac{۲۴}{۱۴۴}$
و $\frac{۱۸}{۱۴۴}$ و $\frac{۱۰۲}{۱۴۴}$ و $\frac{۹}{۱۴۴}$ و $\frac{۳۴}{۱۴۴}$ یعنی حصہ پدر ۲۴ و حصہ زوجات ۱۸ و حصہ پسران ۱۰۲ و حصہ ہر زوجہ ۹ و حصہ ہر پسر ۳۴ ہوا دوسرا طریق عمل یہ ہی۔

حصہ پدر ۱۴۴ کا $\frac{۱}{۶}$ = ۲۴

حصہ زوجات ۱۴۴ کا $\frac{۱}{۸}$ = ۱۸ ÷ ۲ = ۹ یہ حصہ ہر زوجہ ہوا

حصہ پسران ۱۴۴ کا $\frac{۱۷}{۲۴}$ = $\frac{۱۰۲}{۱۴۴}$ ÷ ۳ = ۳۴ یہ حصہ ہر پسر کا ہوا

دوسری تمثیل مع طریق عمل

میت نے دو زوجات چھ جدات دس لڑکیان اور سات چچا چھوڑے تو کل ترکہ کے کتنے حصص ہونگے اور اونین ہر وارث کتنے کتنے سہام پاوے گا

حصہ زوجات $\frac{۱}{۸}$ حصہ جدات $\frac{۱}{۶}$ حصہ دختران $\frac{۲}{۳}$ یہ سب ذوی الفروض ہین

اب چچاؤن کا حصہ جو عصبات ہین بموجب فقرہ ۳ نکالا۔

$$\frac{1}{1} - \left(\frac{1}{8} + \frac{1}{6} + \frac{2}{3}\right) = \frac{(16+4+3) - 24}{24} = \frac{24-23}{24}$$

$= \frac{1}{24}$ یہ حصہ اعمام کا ہوا

اب ہر قسم کے ہرایک وارث کا حصہ بموجب فقرہ ۵ نکالا

حصہ ہر زوجہ ۔ حصہ ہر جدہ ۔ حصہ ہر دختر ۔ حصہ ہر چچا

$\left(\frac{1}{8} \div 2 = \frac{1}{16}\right)$ $\left(\frac{1}{6} \div 6 = \frac{1}{36}\right)$. $\left(\frac{2}{3} \div 10 = \frac{1}{15}\right)$ $\left(\frac{1}{24} \div 7 = \frac{1}{168}\right)$

اب ان کسرون کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل نکالا۔

۳	۱۶ و ۳۶ و ۱۵ و ۱۶۸
۴	۱۶ و ۱۲ و ۵ و ۵۶
۲	۴ و ۳ و ۵ و ۱۴
	۲ و ۳ و ۵ و ۷

پس ۲ × ۳ × ۵ × ۷ × ۲ ×

۴ × ۳ = ۵۰۴۰ یہ ذواضعاف اقل ہوا اور اتنے حصوںمین ترکہ کو

باٹنا چاہیے اب بموجب فقرہ (۶) ہرقسم کے وارث و نیز ہرقسم کے ہروارث

کے حصہ کے سہام نکالے پہلے طریقہ سے ۔ حصہ زوجات ۔ حصہ جدات

$\frac{1}{8}$ $\frac{1}{6}$

حصہ دختران - حصہ اعمام - حصہ ہر زوجہ - ہر جدہ - ہر دختر - ہر چچا

۲/۳ ۱/۲۴ ۱/۱۶ ۱/۳۶ ۱/۱۵ ۱/۶۸

نسب نا یکسان کرکے رکھا تو یہ صورت ہوئی -

حصہ زوجات - حصہ جدات - حصہ دختران - حصہ اعمام - ہر زوجہ

۶۳۰/۵۰۴۰ ۸۴۰/۵۰۴۰ ۳۳۶۰/۵۰۴۰ ۲۱۰/۵۰۴۰ ۳۱۵/۵۰۴۰

حصہ ہر جدہ ہر دختر ہر چچا

۱۴۰/۵۰۴۰ ۳۳۶/۵۰۴۰ ۳۰/۵۰۴۰ یعنی کل سہام ۵۰۴۰ ہوے

اونمیں سے ۶۳۰ زوجات ۸۴۰ جدات ۳۳۶۰ دختران ۲۱۰ چچا پاوینگے انکی میزان ۵۰۴۰ ہوئی اور ہر زوجہ ۳۱۵ ہر جدہ ۱۴۰ ہر دختر - ۳۳۶ ہر چچا ۳۰ سہام پاویگا -

فقرہ (۶) کے دوسرے طریقہ سے عمل کیا

حصہ ہر زوجہ ۵۰۴۰ کا ۱/۱۶ = ۳۱۵ حصہ جملہ زوجات ۳۱۵ × ۲ = ۶۳۰

" ہر جدہ ۵۰۴۰ کا ۱/۳۶ = ۱۴۰ " " جدات ۱۴۰ × ۶ = ۸۴۰

" ہر دختر ۵۰۴۰ کا ۱/۱۵ = ۳۳۶ " " دختران ۳۳۶ × ۱۰ = ۳۳۶۰

" ہر چچا ۵۰۴۰ کا ۱/۱۶۸ = ۳۰ " " اعمام ۳۰ × ۷ = ۲۱۰/۵۰۴۰

تیسری تمثیل

سماۃ پیاری زوجہ حسن خان ۔ حسن خان اور پسران کریم خان وکمو خان و بھیکن خان و باقر خان چھوڑ مری تو اوسکے ترکہ کے کتنے سہام ہونگے اور ہر وارث کسقدر سہام پاویگا

حصہ شوہر   حصہ پسران

$\frac{1}{4}$ $1 - \frac{1}{4} = \frac{4-1}{4} = \frac{3}{4}$

ذو اضعاف اقل ۱۶ اہے پس ترکہ کے ۱۶ احصص کرو

حصہ شوہر حسن خان ۱۶ اکا $\frac{1}{4} = 4$
حصہ ہر پسر ۱۶ اکا $\frac{3}{16} = 3$
} یعنی کل ۱۶ احصے کرو ایمیں ۴ حسن خان

و ۳ کریم خان و ۳ کمو خان و ۳ بھیکن خان و ۳ باقر خان کو دو

۴ مثال

ایک میت نے ۴ زوجہ ۱۰ دختر ۱۵ دادیاں ۱۶ چچا وارث چھوڑے تو ترکہ کے کتنے سہام ہونگے اور ہر وارث کے سہام کی تعداد کیا ہوگی ۔

حصہ زوجات	حصہ دختران	حصہ جدات
$\frac{1}{8}$	$\frac{2}{3}$	$\frac{1}{6}$

حصہ اعمام جو عصبہ ہین $۱ - \left(\frac{۱}{۸} + \frac{۲}{۳} + \frac{۱}{۶}\right) = \frac{۲۴ - (۳ + ۱۶ + ۴)}{۲۴} = \frac{۱}{۲۴}$

حصہ ہر زوجہ ‏ ‏ حصہ ہر دختر ‏ ‏ حصہ ہر جدہ ‏ ‏ حصہ ہر عم

$\left(\frac{۱}{۸} \div ۴ = \frac{۱}{۳۲}\right)$ $\left(\frac{۲}{۳} \div ۱۸ = \frac{۱}{۲۷}\right)$ $\left(\frac{۱}{۶} \div ۱۵ = \frac{۱}{۹۰}\right)$ $\left(\frac{۱}{۲۴} \div ۱۶ = \frac{۱}{۳۸۴}\right)$

ان کسرون کے نسب نماؤ نکا ذو اضعاف اقل ۵ × ۴ × ۲ × ۱۶ × ۳ × ۹ = ۱۷۲۸۰ ہوا

۹) ۳۲ و ۲۷ و ۹۰ و ۳۸۴

۳) ۳۲ و ۳ و ۱۰ و ۳۸۴

۱۶) ۳۲ و ۱ و ۱۰ و ۱۲۸

۲) ۲ و ۱ و ۱۰ و ۸

۱ و ۱ و ۵ و ۴

حصہ ہر زوجہ ۱۷۲۸۰ کا $\frac{۱}{۳۲}$ = ۵۴۰

" ہر دختر ۱۷۲۸۰ کا $\frac{۱}{۲۷}$ = ۶۴۰

" ہر جدہ ۱۷۲۸۰ کا $\frac{۱}{۹۰}$ = ۱۹۲۰

" ہر چچا ۱۷۲۸۰ کا $\frac{۱}{۳۸۴}$ = ۴۵

پس ترکہ کو ۱۷۲۸۰ حصون پر بانٹو ہر زوجہ کو ۵۴۰ چارون زوجات کو ۲۱۶۰ ہر دختر کو ۶۴۰ کل ۱۸ دخترون کو ۱۱۵۲۰ ہر جدہ کو (۱۹۲) جملہ جدات کو ۲۸۸۰ ہر چچا ۴۵ جملہ اعمام کو ۷۲۰ حصے دو

ب تخارج

یہ جائز ہو کہ کوئی وارث براضی جملہ ورثاء کچھ معاوضہ لیکر اپنے ترکہ سے دست بردار ہو جاوے۔ اور اس صورت کو شرعی اصطلاح مین تخارج کہتے ہین۔

۸۔ تخارج کی حالت مین بھی دست بردار ہونیوالے کا نام تقسیم ترکے کے وقت شامل رکھنا چاہیے ورنہ دیگر ورثار کا حصہ کم وبیش ہوجاویگا۔

مثلاً۔ میت نے شوہر ماں اور چچا کو چھوڑا شوہر عـہ لیکر اپنے حصہ سے دست بردار ہوگیا توبموجب اصول وراثت شوہر کا حصہ $\frac{1}{2}$ ماں کا $\frac{1}{3}$ اور چچا عصبہ کا باقی $\frac{1}{6}$ توحسب قواعد مندرجہ صدر ترکے کو ۶ حصون مین بانٹنا لازم تھا اوسمین سے شوہر ۳۔ والدہ ۲۔ چچا ۱ سہام پاتا۔ اگر شوہر عـہ لیکر ترکہ سے دست بردار ہوگیا تاہم ۶ سہام کرنا چاہیے فرض کرو مال متروکہ ساٹھ روپیہ کا تھا اوسمین سے شوہر عـہ لیکر جدا ہوگیا تو ماں ۶۰ کا $\frac{1}{3}$ یعنی عـہ اور چچا باقی عـہ پاویگا نہ کہ ماں عـہ کا $\frac{1}{3}$ پاویگی ۔

ج۔ مناسخہ

۹ جب کوئی شخص مرجاوے اور جو وارث چھوڑے ان مین سے بھی کچھ قبل تقسیم ترکہ مرجاوین اور پھر ترکہ ما بقی ورثا مین تقسیم کیا جاوے تو اس صورت کو شرعی اصطلاح مین مناسخہ کہتے ہین ۔

۱۰ حالت مناسخہ مین تقسیم ترکہ اور استخراج سہام کا یون عمل کرو۔ کہ اول مورث اعلی نے جتنے وارث چھوڑے انمین سے ہر وارث کا حصہ بموجب اصول وراثت

لکھدو پھر جو وارث اونمین سے قبل تقسیم ترکہ مرتے گئے اونکے حصہ کی کسر اونکے وارثونمین بموجب اصول وراثت بانٹتے جاؤ آخر کو جتنے وارث زندہ بچے ہین سب کے حصہ کی کسرات کے نسب نماؤنکا ذواضعاف اقل نکال لو اور جو ذواضعاف اقل نکلے اوتنے ہی سہام مین مورث اعلیٰ کے ترکہ کو بموجب کلیات مندرجہ صدر تقسیم کرو اور ہر وارث کے حصہ کے سہام نکال لو۔ اب ہم ذیل مین چند تمثیلین لکھتے ہین اونسے بخوبی یہ قاعدہ اور مندرجہ صدر قواعد ذہن نشین ہونگے اور مشق بھی ہوگی۔

اول تمثیل

ایک خاندان کا مورث اعلیٰ عبداللہ تھا اوسنے اپنی وفات کے وقت دو پسر عبدالرحمن و عبدالرحیم اور دو دختر سلیمہ اور جمیلہ چھوڑین۔ پھر عبدالرحیم نے انتقال کیا ایک پسر عبدالسبحان اور ایک دختر مسماۃ رشیدہ چھوڑی اوسکے بعد جمیلہ مری۔ اوسنے شوہر حبیب اللہ اور دو پسر نجیب اللہ و خلیل اللہ اور ایک دختر زاہدہ وارث چھوڑے۔ زان بعد حبیب اللہ نے وفات پائی اور وارثان مندرجہ صدر چھوڑے پھر سلیمہ فوت ہوئی اوسکے وارثان عبدالرحمن برادر اور عظیم اللہ نواسہ۔ اور عابدہ و زاہدہ نواسیان رہین پھر

عبدالرحمن نے ایک بھتیجا عبدالسبحان اور ایک بھتیجی رشیدہ اور دو بھانجے نجیب اللہ اور خلیل اللہ اور ایک بھانجی زاہدہ چھوڑکر رحلت کی اوسکے بعد رشیدہ نے قضا کی اوسکا وارث صرف ایک بیٹا شرف الدین رہا پھر عبدالسبحان بھی راہی ملک بقا ہوا۔ صرف ایک دختر سیدہ چھوڑی سیدہ بھی مرگئی۔ سیدہ کے وارث شوہر کلیم اللہ اور دو باپکے پھوپھی کے بیٹے نجیب اللہ و خلیل اللہ اور باپ کی پھوپھی کی بیٹی زاہدہ پھر آخر کو خلیل اللہ مرے اوسکی زوجہ سیدہ اور دو بیٹے نصیر الدین اور رشید الدین رہے عبداللہ مورث اعلی کا ترکہ اب تک نہین تقسیم ہوا اب جملہ ورثا باقی مین تقسیم کرو

طریق عمل

۱۔ عبداللہ مورث اعلی کے وفات کے بعد اوسکے وارثون کے حسب ذیل حصص ہوے۔

جمیلہ دختر	سلیمہ دختر	عبدالرحیم پسر	حصہ عبدالرحمن پسر	تفصیل ورثا
$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	مقدار حصص

۲۔ پھر عبدالرحیم مرا تو اوسکا حصہ $\frac{1}{3}$ وہ اسکے وارثون مین یون بٹا۔

دختر رشیدہ	پسر عبدالسبحان	تفصیل ورثا
$\frac{1}{3}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{1}{9}$	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{2}{3}$ = $\frac{2}{9}$	مقدار حصص

۳ - پھر جمیلہ مری اوسکا حصہ $\frac{۱}{۲}$ اوسکے وارثون مین یون تقسیم ہوا ۔

۲ دختر	خلیل اللہ پسر	نجیب اللہ پسر	حبیب اللہ شوہر	تفصیل ورثا
$\frac{۱}{۴۰}$	$\frac{۱}{۲۰}$	$\frac{۱}{۲۰}$	$\frac{۱}{۶}$ کا $\frac{۱}{۴}$ = $\frac{۱}{۲۴}$	مقدار حصص

لڑکون اور لڑکیونکا حصہ یون نکالا کہ $\frac{۱}{۶} - \frac{۱}{۲۴} = \frac{۳}{۲۴} = \frac{۱}{۸} = \frac{۳}{۲۴}$ = $\frac{۱}{۲}$

یہ لڑکے اور لڑکیون کا حصہ ہوا لڑکے بہ نسبت لڑکیون سے دونا [illegible]

تو $\frac{۱}{۸}$ کے پانچ حصہ کئے پانچوان حصہ $\frac{۱}{۴۰}$ ہوا یہ ہر لڑکی کا ہوا اور [illegible] کا

دونا $\frac{۱}{۲۰}$ ہر لڑکے کو ملا ۔

۴ - پھر حبیب اللہ نے انتقال کیا اوسکا حصہ $\frac{۱}{۲۴}$ اوسکے وارثون مین

اسطرح تقسیم ہوا ۔

۲ دختر	خلیل اللہ پسر	نجیب اللہ پسر	تفصیل ورثا
$\frac{۱}{۶۰}$ [illegible]	$\frac{۱}{۶۰}$ [illegible]	$\frac{۱}{۲۴}$ کا $\frac{۲}{۵} = \frac{۱}{۶۰}$	مقدار حصص

۵ - پھر سلیمہ نے قضا کی اوسکا حصہ $\frac{۱}{۶}$ ورثا مین یون بٹا ۔

زاہدہ نواسی	عابدہ نواسی	عظیم اللہ نواسہ	عبد الرحمن بھائی	تفصیل ورثا
×	×	×	$\frac{۱}{۶}$	مقدار حصص

۶ - پھر عبد الرحمن نے انتقال کیا اوسکا حصہ اصلی $\frac{۱}{۳}$ + $\frac{۱}{۶}$ جو سلیمہ

...کے ترکہ سے ملا تھا جملہ $\frac{1}{2}$ اوسکے وارثوں میں تقسیم کیا۔

تفصیل ورثاء عبدالسبحان بھتیجا ۔ رشیدہ بھتیجی ۔ نجیب اللہ بھانجا ۔ خلیل اللہ بھانجا ۔ زاہدہ بھانجی

مقدار حصص $\frac{1}{2}$ + + + +

۷۔ پھر رشیدہ نے انتقال کیا اوسکا حصہ $\frac{1}{9}$ اوسکے وارث کو ملا۔

تفصیل ورثاء شرف الدین پسر

مقدار حصہ $\frac{1}{9}$

۸۔ اب عبدالسبحان راہی جہان ہوئے اونکا اصلی حصہ [illegible] $\frac{1}{2}$

جو عبدالرحمن سے ملا تھا جملہ $\frac{13}{18}$ اوسکے ورثاء [illegible]

تقسیم کیا۔

تفصیل ورثاء دختر سعیدہ

مقدار حصہ $\frac{13}{18}$

۹۔ سعیدہ بھی رحلت گزین ہوئی اوسکا حصہ $\frac{13}{18}$ اوسکے وارثوں کو دیا۔

تفصیل ورثاء شوہر کلیم اللہ ۔ [illegible] ۔ [illegible] شرف الدین

مقدار حصص $\frac{13}{18}$ کا $\frac{1}{2}$ = $\frac{13}{36}$ ۔ $\frac{13}{18}$ − $\frac{1}{36}$ = $\frac{36}{36}$ − $\frac{13}{36}$ = $\frac{13}{36}$

باپ کے پھوپھی کے بیٹے نجیب اللہ و خلیل اللہ اور اونکی بہن زاہدہ کو کچھ نہیں

۱۰- آخر کو خلیل اللہ آخر ہوا اوسکا ترکہ اوسکے ورثا کو یون پونہچا ترکہ مادری

$\frac{1}{۲۰}$ + $\frac{1}{۶۰}$ ترکہ پدری حبیب اللہ کا = $\frac{1}{۱۵}$

تفصیل ورثا زوجہ سعیدہ نصیر الدین پسر رشید الدین پسر

تعداد حصص ($\frac{1}{۱۵}$ کا $\frac{1}{۸}$ = $\frac{1}{۱۲۰}$) ($\frac{1}{۱۵}$ − $\frac{1}{۲۰}$ = $\frac{۷}{۱۴۰}$ ÷ ۲ = $\frac{۷}{۲۴۰}$) $\frac{۷}{۲۴۰}$

اب کل اشخاص جو مر گئے اونکو مع انکے حصہ کے ایک دائرہ کے اندر کر دیا اور جو اشخاص باقی رہے اونہین مع اونکے حصہ کی کسر کے برابر لکھکر اونہین جھون کے موافق عبد اللہ کا ترکہ تقسیم کر دیا۔

اشخاص باقی مع تفصیل حصص

نجیب اللہ زاہدہ

$\frac{1}{۲۰}$ + $\frac{1}{۶۰}$ = $\frac{۱+۳}{۶۰}$ = $\frac{۴}{۶۰}$ = $\frac{1}{۱۵}$ و $\frac{1}{۴۰}$ + $\frac{1}{۱۲۰}$ = $\frac{۱+۳}{۱۲۰}$ = $\frac{۴}{۱۲۰}$ = $\frac{1}{۳۰}$

شرف الدین کلیم اللہ سعیدہ نصیر الدین

$\frac{1}{۹}$ + $\frac{۱۳}{۳۶}$ = $\frac{۱۴+۴}{۳۶}$ = $\frac{۱۷}{۳۶}$ و $\frac{۱۳}{۳۶}$ و $\frac{1}{۱۲۰}$ و $\frac{۷}{۲۴۰}$

رشید الدین

$\frac{۷}{۲۴۰}$

اب ان کسرات کے نسب نما یکسان کئے

$\frac{۱}{۱۵}$ و $\frac{۱}{۳۰}$ و $\frac{۷}{۳۶}$ و $\frac{۱۳}{۳۶}$ و $\frac{۱}{۱۲۰}$ و $\frac{۷}{۲۴۰}$ و $\frac{۷}{۲۴۰}$ = $\frac{۴۸ و ۲۴ و ۱۴۰ و ۲۶۰ و ۶ و ۲۱ و ۲۱}{۷۲۰}$

عبداللہ کے ترکہ کے کل ۷۲۰ حصہ ہونگے اونمین سے نجیب اللہ ۴۸ زاہدہ ۲۴ شرف الدین ۱۴۰ کلیم اللہ ۲۶۰ سعیدہ بیگم ۶ نصیر الدین ۲۱ بشیر الدین ۲۱ سہام پاوینگے ۔

دوسری مثال

یعقوب نے دو پسر یوسف و خلیل اور دو دختر حمیدہ و جمیلہ و زوجہ مستقیمہ چھوڑکر وفات پائی پھر مسماۃ مستقیمہ نے وارثان مندرجہ صدر اور ایک والدہ مسماۃ زاہدہ چھوڑکر رحلت کی ازان بعد حمیدہ نے یہ جملہ وارث اور شوہر عبداللہ چھوڑکر انتقال کیا اب یعقوب کا ترکہ باقی ورثار پر تقسیم کرو ۔

۱ ۔ یعقوب کے انتقال پر اوسکا ترکہ یون بٹا ۔

مسماۃ مستقیمہ زوجہ	پسر یوسف	پسر خلیل
$\frac{۱}{۸}$	$۱ - \frac{۱}{۸} = \frac{۷}{۸}$ کا $\frac{۲}{۶}$ = $\frac{۷}{۲۴}$	$\frac{۷}{۲۴}$
دختر حمیدہ		دختر جمیلہ
$\frac{۷}{۴۸}$		$\frac{۷}{۴۸}$

۲- مستقیمہ کے انتقال پر اوسکا ترکہ $\frac{۱}{۸}$ یون بٹا

والدہ زاہدہ   پسر یوسف   پسر خلیل   دختر حمیدہ

$\frac{۱}{۶}$ کا $\frac{۱}{۸} = \frac{۱}{۴۸}$ و $\frac{۱}{۸} - \frac{۱}{۴۸} = \frac{۵}{۴۸}$ کا $\frac{۲}{۶} = \frac{۵}{۱۴۴}$ و $\frac{۵}{۱۴۴}$ و $\frac{۵}{۲۸۸}$

و سہم حمیدہ

$\frac{۱}{۲۸۸}$

۳- حمیدہ نے انتقال کیا اوسکا ترکہ $\frac{۷}{۴۸} + \frac{۵}{۲۸۸} = \frac{۴۲+۵}{۲۸۸} = \frac{۴۷}{۲۸۸}$

یون تقسیم ہوا -

شوہر عبداللہ   برادر یوسف   برادر خلیل   ہمشیرہ حبیبہ

$\frac{۴۷}{۲۸۸}$ کا $\frac{۱}{۲} = \frac{۴۷}{۵۷۶}$ و باقی $\frac{۴۷}{۵۷۶}$ کا $\frac{۲}{۵} = \frac{۴۷}{۱۴۴۰}$ و $\frac{۴۷}{۱۴۴۰}$ و $\frac{۴۷}{۲۸۸۰}$

ورثا باقی - تعداد حصص

یوسف	$\frac{۷}{۲۴} + \frac{۵}{۱۴۴} + \frac{۴۷}{۱۴۴۰} = \frac{۵۱۷}{۱۴۴۰} = \frac{۱۰۳۴}{۲۸۸۰}$
خلیل	$\frac{۷}{۲۴} + \frac{۵}{۱۴۴} + \frac{۴۷}{۱۴۴۰} = \frac{۵۱۷}{۱۴۴۰} = \frac{۱۰۳۴}{۲۸۸۰}$
مسماۃ حبیبہ	$\frac{۷}{۴۸} + \frac{۵}{۲۸۸} + \frac{۴۷}{۲۸۸۰} = \frac{۵۱۷}{۲۸۸۰} = \frac{۵۱۷}{۲۸۸۰}$
زاہدہ	$\frac{۶۰}{۲۸۸۰} = \frac{۱}{۴۸}$
عبداللہ	$\frac{۲۳۵}{۲۸۸۰} = \frac{۴۷}{۵۷۶}$

$\frac{۲۸۸۰}{۲۸۸۰}$

تیسری تمثیل

۱- زید نے انتقال کیا اور حسب ذیل وارث چھوڑے۔

تفصیل ورثاء	پسر عبد اللہ	پسر رحمت اللہ	دختر بسم اللہ	دختر امت اللہ
مقدار حصص	۱/۳	۱/۳	۱/۶	۱/۶

۲- انہیں سے امت اللہ مری اسکے ورثاء یہ رہے۔

پدر روح اللہ مفقود الخبر	برادر عبد اللہ	برادر رحمت اللہ	ہمشیر بسم اللہ
۱/۶	ساقط ومحروم	ساقط ومحروم	ساقط ومحروم

۳- پھر عبد اللہ نے انتقال کیا اور یہ وارث چھوڑے

برادر رحمت اللہ	خواہر بسم اللہ
۱/۳ کا ۲/۳ = ۲/۹	۱/۳ کا ۱/۳ = ۱/۹

۴- ازاں بعد رحمت اللہ غریق رحمت ہوئے اسکے ورثاء حسب ذیل باقی ہیں

اوسکا حصہ ۱/۳ + ۲/۹ = ۵/۹ تھا

عظیم اللہ پسر	علیم اللہ پسر	نعیم اللہ پسر	سلیم اللہ پسر	کلیم اللہ پسر
۵/۹ کا ۲/۳ = ۱۵/۱۱۷	۱۰/۱۱۷	۱۰/۱۱۷	۱۰/۱۱۷	۱۰/۱۱۷

عظیمہ دختر	کریمہ دختر
۵/۱۱۷	۵/۱۱۷

شقیقہ دختر ش ۱۰/۱۱۷ خواہر بسم اللہ ف محروم

۵ - اسکے بعد بسم اللہ نے وفات پائی اوسکا حصہ ۱/۶ + ۱/۹ = ۵/۱۸ اسکے

وارثوں میں یوں بٹا -

برادرزادہ علیم اللہ ش برادرزادہ نعیم اللہ ف برادرزادہ سلیم اللہ ف برادرزادہ کلیم اللہ

۵/۱۸ ش کا ۱/۵ = ۱/۱۸ ۱/۱۸ ۱/۱۰ ۱/۱۸

برادرزادہ عظیم اللہ ف برادرزادی عظیمہ برادرزادی کریمہ ف برادرزادی فہیمہ ف

۱/۱۸ محروم محروم محروم

۶ - نعیم اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ ۱۰/۱۱۷ + ۱/۱۸ = ۳۳/۲۳۴ = ۱۱/۷۸ اوسکے

وارثوں میں بٹا -

برادر علیم اللہ ت برادر نعیم اللہ ف برادر سلیم اللہ ف برادر کلیم اللہ ہمشیر عظیمہ

۱۱/۷۸ کا ۲/۱۱ = ۲/۷۸ ۲/۷۸ ۲/۷۸ ۲/۷۸ ۱/۷۸

ہمشیر کریمہ ب ہمشیر فہیمہ ش

۱/۷۸ ۱/۷۸

۷ - علیم اللہ نے انتقال کیا اوسکا ترکہ ۱/۱۸ + ۱۰/۱۱۷ + ۲/۷۸ = ۳۹/۲۳۴ = ۱/۶

اسکے وارثوں میں بانٹا -

فہیمہ ہمشیرہ	کریمہ ہمشیرہ	عظیمہ ہمشیر	کلیم اللہ برادر	سلیم اللہ برادر	نعیم اللہ برادر
$\frac{1}{54}$	$\frac{1}{54}$	$\frac{1}{54}$	$\frac{2}{54}$	$\frac{2}{54}$	$\frac{1}{9}$ کا $\frac{2}{6} = \frac{2}{54}$

۸- نعیم اللہ بھی مرا اوسکا حصہ $\frac{1}{117} + \frac{1}{18} + \frac{2}{27} + \frac{2}{54} = \frac{11}{54}$

اوسکے ورثا مین بانٹا -

دختر امیر النسا	دختر خیر النسا	پسر احمد اللہ
$\frac{11}{216}$	$\frac{11}{216}$	$\frac{11}{54}$ کا $\frac{2}{4} = \frac{11}{108}$

۹- احمد اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ $\frac{11}{108}$ اوسکے ان وارثون میں بٹا

چچا سلیم اللہ	ہمشیر امیر النسا	ہمشیر خیر النسا
$\left(\frac{11}{108} - \frac{22}{324}\right)$ کا $\frac{1}{2} = \frac{11}{648}$	$\frac{11}{324}$	$\frac{11}{108}$ کا $\frac{1}{3} = \frac{11}{324}$

پھوپھی فہیمہ	پھوپھی کریمہ	پھوپھی عظیمہ	چچا کلیم اللہ
محروم	محروم	محروم	$\frac{11}{648}$

۱۰- پھر فہیمہ مری اوسکا ترکہ $\frac{5}{117} + \frac{1}{78} + \frac{1}{54} = \frac{30 + 9 + 13}{702} =$

$\frac{52}{702} = \frac{1}{27}$ اوسکے ورثا مین تقسیم کیا -

پسر کریم اللہ	دختر رشیدہ	برادر سلیم اللہ	برادر کلیم اللہ
۴/۲۷ کا ۱/۳ = ۴/۸۱	۲/۸۱	محروم	محروم
ہمشیرہ عظیمہ	ہمشیرہ کریمہ		
محروم	محروم		

۱۱- سلیم اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ ۱/۱۱ + ۲/۷۸ + ۱/۱۸ + ۲/۵۴ + ۱۱/۹۷۲ = ۱۴۳/۹۷۲ اوسکے ورثا مین حسب ذیل تقسیم ہوا۔

پسر رحیم اللہ	دختر سعیدہ	برادر کلیم اللہ	ہمشیرہ عظیمہ
۳/۴ ۴/۳۶ کا ۲/۲۷ = ۱۴۳/۹۷۲	۱۴۳/۱۹۴۴	محروم	محروم
ہمشیرہ کریمہ			
محروم			

۱۲- ہمشیرہ کریمہ مری اوسکا ترکہ ۱/۲۷ + ۱/۷۸ + ۱/۵۴ = ۵۲/۷۰۲ = ۲/۲۷ اوسکے ورثہ نیچے بٹا۔

برادر کلیم اللہ	ہمشیرہ عظیمہ
۲/۲۷ کا ۲/۳ = ۴/۸۱	۲/۸۱

۱۳- خیرالنسا نے رحلت کی اوسکا ترکہ ۱۱/۲۱۶ + ۱۱/۳۲۴ = ۳۳+۲۲/۶۴۸

= $\frac{۵۵}{۶۴۸}$ یون بٹا۔

دختر منیر النسا ہمشیر امیر النسا

$\frac{۵۵}{۶۴۸}$ کا $\frac{۱}{۲}$ = $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$

۱۴- آخر کو کریم اللہ کا خاتمہ ہوا اوسکا حصہ $\frac{۴}{۸۱}$ اوسکے ورثا مین تقسیم ہوا

پسر حلیم اللہ ہمشیر سعیدہ

$\frac{۴}{۸۱}$ ساقط

۱۵ اب تک زید کا ترکہ تقسیم نہین ہوا تھا۔ باقی ورثا مین بانٹا جو اشخاص انتقال کر چکے انکی نام پر ف بنا دو باقی کو لکھکر انکے حصہ کی کسرات انکے نام کے محاذی لکھکر جوڑ لو پھر کل سہام اور ہر ایک حصہ کے سہام بموجب قاعدہ مذکور الصدر نکال لو۔

۱ روح اللہ مفقود الخبر = $\frac{۱}{۶}$ = = $\frac{۱}{۶}$ = $\frac{۲۳۵۸۷۲}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۲ کلیم اللہ $\frac{۱}{۱۱۷}$ + $\frac{۱}{۱۸}$ + $\frac{۱}{۷۸}$ + $\frac{۲}{۵۴}$ + $\frac{۲}{۵۴}$ + $\frac{۱۱}{۶۴۸}$ + $\frac{۴}{۸۱}$ = $\frac{۳۸۲۲۰۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$ = $\frac{۳۸۲۲۰۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۳ مسماۃ عظیمہ $\frac{۱}{۱۱۷}$ + $\frac{۱}{۷۸}$ + $\frac{۱}{۵۴}$ + $\frac{۲}{۸۱}$ = $\frac{۱۰۴}{۱۰۵۳}$ = $\frac{۱۳۹۷۷۶}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۴ امیر النسا $\frac{۱۱}{۲۱۶}$ + $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ + $\frac{۱۱}{۳۲۴}$ = $\frac{۵۵}{۴۳۲}$ = $\frac{۱۸۰۱۸۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۵ مسماۃ رشیدہ $\frac{۲}{۸۱}$ = = $\frac{۲}{۸۱}$ = $\frac{۳۴۹۴۴}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۶ رحیم اللہ $\frac{۱۴۳}{۹۷۲}$ = ... $\frac{۱۴۳}{۹۷۲}$ = $\frac{۲۰۸۲۰۸}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۷ سعیدہ $\frac{۱۴۳}{۱۹۴۴}$ = ... $\frac{۱۴۳}{۱۹۴۴}$ = $\frac{۱۰۴۱۰۴}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۸ منیر النسا $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ = ... $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ = $\frac{۶۰۰۶۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۹ حلیم اللہ $\frac{۴}{۸۱}$ = ... $\frac{۴}{۸۱}$ = $\frac{۶۹۸۸۸}{۱۴۱۵۲۳۲}$

میزان $\frac{۱۴۱۵۲۳۲}{۱۴۱۵۲۳۲}$

یعنی کل ترکہ زید کے سہام ۱۴۱۵۲۳۲ ہونگے اونمین سے روح اللہ کے واسطے (۱۲۵۸۷۲ سہام) امانت رہے گا کلیم اللہ (۳۰۲۲۰۰) سہام ـ عظیمہ (۱۳۹۷۷۶) امیر النسار (۱۰۰۱۸۰) رشیدہ (۲۴۹۴۴۸) رحیم اللہ (۲۰۸۲۰۸) سعیدہ (۱۰۴۱۰۴) منیر النسا (۶۰۰۶۰) حلیم اللہ (۶۹۸۸۸) سہام پاوینگے ان سب کا میزان وہی ۱۴۱۵۲۳۲ ہوا

دعول

۱۱ ـ اگر ورثا ذوی الفروض مین سے ہر وارث حصہ مقررہ کا مستحق ہو ـ اور سہام جو بموجب قواعد صدر کے نکالے جاوین وہ جملہ ورثا کے حصون کو کافی نہون تو عدد تقسیم یعنی سہام مین جو جملہ کسرات کے نسب نما ؤنکا ذو اضعاف اقل ہوگا زیادتی کرتے ہین ـ اور اسے اصطلاح شرعی مین عول کہتے ہین

۱۲- مسایل عول کے حل کے نہایت سہل ہم دو قاعدے لکھتے ہین - پہلا طریق یہ ہی کہ بموجب قواعد مندرجہ صدر جملہ ورثا کے حصون کے کسرات کے نسب نما ؤنکا ذو اضعاف اقل نکالو پھر اوس ذو اضعاف اقل کے آگے کا لکھکر ہر ایک وارث کے حصہ کی کسر لکھدو اور بقاعدہ کسر مضاف اس سے ہر ایک وارث کا حصہ نکال لو - پھر ان حصون کو جوڑ لو جو عدد کل حصون کی میزان ہو اوسیکو سہام قرار دو دوسرا قاعدہ یہ ہی کہ ہر ایک حصہ دار کے حصہ کے کسرات کو بقاعدہ کسور جمع کر لو - جو کل کسرونکی میزان ہو وہ عدد اوسکا شمار کنندہ ہی اوتنے ہی سہام مین ترکہ کو تقسیم کرو -

پہلی مثال

میت ترکہ ایک شوہر اور دو ہمشیرون مین تقسیم کرنا ہی -

حصہ شوہر $\frac{1}{2}$
حصہ ہر دو ہمشیر $\frac{2}{3}$
حصہ ہر ہمشیر $\frac{1}{3}$

ان کسرات کے نسب نما ونکا ذو اضعاف ۶ ہی پس پہلے طریق سے یون عمل کرو -

۶ کا $\frac{1}{2}$ = ۳
۶ کا $\frac{2}{3}$ = ۴

میزان سات ہوا پس ترکہ کے بعوض ۶ کے سات

حصہ کرو اونمین سے ۳ شوہر اور ۴ دونو ہمشیر دو [illegible]

یون عمل کرو۔

حصہ شوہر حصہ ہمشیر

$$\frac{1}{2} + \frac{2}{3} = \frac{3+4}{6} = \frac{7}{6}$$

دوسری مثال

میت نے شوہر اور دو ہمشیر اور ماں وارث چھوڑے تو اونکا حصہ کتنے سہام مین بٹے گا اور ہر وارث کتنے سہام پاویگا۔

طریق عمل

حصہ شوہر حصہ ہردو ہمشیر حصہ والدہ

$$\frac{1}{2} + \frac{2}{3} + \frac{1}{6} = \frac{3+4+1}{6} = \frac{8}{6}$$

پس حصہ کے ۸ سہام کرنا چاہیے اونمین سے (۳) سہام شوہر (۴) سہام ہردو ہمشیر (۱) سہام ماں پاویگی۔

تیسری مثال

میت نے شوہر والد والدہ اور ایک دختر وارث چھوڑے تو اسکے سہام یون نکالو۔

حصہ شوہر $\frac{1}{4}$
حصہ والد $\frac{1}{6}$
حصہ والدہ $\frac{1}{6}$
حصہ دختر $\frac{1}{2}$

ذواضعاف اقل ۱۲ ہوا پس ۱۲ کا $\frac{1}{4}$ = ۳ سہام شوہر
۱۲ کا $\frac{1}{6}$ = ۲ سہام والد
۱۲ کا $\frac{1}{6}$ = ۲ " والدہ
۱۲ کا $\frac{1}{2}$ = ۶ " دختر

۱۳ جملہ سہام

چوتھی تمثیل

عبداللہ نے زوجات عظیمہ زاہدہ عابدہ ۔ دو دختران جمیلہ وحمیدہ و پدر رحمت اللہ و مادر بسم اللہ چھوڑے ۔

حصہ عظیمہ حصہ زاہدہ حصہ عابدہ حصہ جمیلہ حصہ حمیدہ حصہ رحمت اللہ حصہ بسم اللہ

$\frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{3} + \frac{1}{3} + \frac{1}{6} + \frac{1}{6} =$

$\frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{8}{24} + \frac{8}{24} + \frac{4}{24} + \frac{4}{24} \frac{27}{24}$

پس کل کے ۲۷ حصہ کرو اور تین ایک ایک حصہ ہر زوجہ کو آٹھ آٹھ ہر دختر کو چار پدر کو اور چار مادر کو دو۔

۵ رد

۱۳ اگر حصہ دار صرف ذوی الفروض ہوں عصبات نہوں تو ترکہ کا جو

حصہ ذوی الفروض کے دینے کے بعد بچے اوسے ذوی الفروض پر (سواے شوہر اور زوجہ کے جو غیر مستحق رد ہین) بموجب اونکے حصون کے بحساب رسدی بانٹ دیتے ہین اور اسے شرعی اصطلاح مین رد کہتے ہین۔

۴۴ رد کی حالت مین تقسیم ترکہ کا یہ قاعدہ کہ اول بموجب اصول ہر وارث کا حصہ لکھو پھر ان حصونکو حسب قاعدہ جمع کسور جمع کرلو۔ اور حاصل جمع کو کل سے یعنی ایک سے گھٹاؤ جو باقی بچے اوسے پھر مستحقین رد پر بحساب رسدی تقسیم کردو پھر جو کسر ہر وارث کو پہلے اور اب ملے اوسے جوڑلو۔ اب ہر وارث کے حصہ کے کسرات معلوم ہو جاوینگے اگر ایک قسم کے متعدد وارث ہون تو ہر واحد کا حصہ بموجب قاعدہ صدر نکال لو زان بعد جملہ کسرات کا ذو اضعاف اقل نکال لو اور جو عدد ذو اضعاف اقل ہو ترکہ کو اوتنے ہی سہام پر تقسیم کرو اور ہر واحد کا حصہ اونہین طریقونسے نکال لو جو اوپر بیان ہو چکے۔

پہلی تمثیل

ایک میت نے ۱۔ زوجہ ۴۔ جدات اور ۶۔ اخوات چھوڑکر وفات پائی۔

حصہ زوجہ	حصہ جدات	حصہ اخوات	
$\frac{1}{4}$ +	$\frac{1}{6}$ +	$\frac{1}{3}$	$= \frac{3+2+4}{12} = \frac{9}{12} = \frac{3}{4}$

یہ حاصل جمع ہوا۔

$1 - \frac{3}{4} = \frac{4-3}{4} = \frac{1}{4}$ یہ باقی بچا اسے مستحقین رد یعنی جدات و اخوات

جنکے حصص $\frac{1}{6} + \frac{1}{3} = \frac{3}{6} = \frac{1}{2}$ ہین - بحساب رسدی تقسیم کیا اسیطرح

$\frac{1}{2} : \frac{1}{6} :: \frac{1}{4} : \frac{1}{4} \times \frac{1}{6} \times \frac{2}{1} = \frac{1}{12}$ پھر $\frac{1}{2} : \frac{1}{3} :: \frac{1}{4}$ –

$\frac{1}{4} \times \frac{1}{3} \times \frac{2}{1} = \frac{1}{6}$

حصہ زوجہ $\frac{1}{4} = \frac{1}{4}$ حصہ ہر زوجہ $\frac{1}{4}$

حصہ جدات $\frac{1}{6} + \frac{1}{12} = \frac{2+1}{12} = \frac{3}{12} = \frac{1}{4}$ حصہ ہر جدہ $\frac{1}{4} \div 4 = \frac{1}{16}$

حصہ ہمشیرہا $\frac{1}{3} + \frac{1}{6} = \frac{2+1}{6} = \frac{3}{6} = \frac{1}{2}$ حصہ ہر بہن $\frac{1}{2} \div 6 = \frac{1}{12}$

پس ترکہ کو ۴۸ سہام مین بانٹو اور ورثا کا حصہ قسم قسم کا اور نیز فرد فرد کا یون نکالو۔

حصہ زوجہ ۴۸ کا $\frac{1}{4} = 12$
حصہ جدات ۴۸ کا $\frac{1}{4} = 12$ } ۴۸ یا
حصہ اخوات ۴۸ کا $\frac{1}{2} = 12$

حصہ زوجہ ۴۸ کا $\frac{1}{4} = 12 \times 1 = 12$ حصہ زوجہ
حصہ ہر جدہ ۴۸ کا $\frac{1}{16} = 3 \times 4 = 12$ جملہ جدات
حصہ ہمشیر ۴۸ کا $\frac{1}{12} = 4 \times 6 = 24$ جملہ اخوات

دوسری مثال

ایک میت نے ایک شوہر ایک دختر اور مان وارث چھوڑے تو حصہ شوہر

$\frac{1}{4}$ +

حصہ دختر حصہ مادر

$\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{6+2+3}{12} = \frac{11}{12}$ پس معلوم ہوا یہ رد

ہوگا کل سے $\frac{11}{12}$ گھٹایا تو $\frac{1}{12}$ باقی رہا مستحقین رد دختر و مادر ہوا انکے

حصون کا مجموعہ $\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{3+1}{6} = \frac{4}{6} = \frac{2}{3}$ ہوا تو $\frac{2}{3} : \frac{1}{2}$

$:: \frac{1}{12} : \frac{1}{16}$ حصہ دختر $\frac{1}{2} : \frac{1}{6} :: \frac{1}{12} = \frac{1}{12} + \frac{1}{2} \times \frac{3}{4} = \frac{1}{16}$ +

$\frac{1}{6} \times \frac{3}{4} = \frac{1}{48}$ حصہ والدہ

۱۶ سہام مین ترکہ کو بٹنا چاہیے	حصہ شوہر $\frac{1}{4} = \frac{4}{16}$	
	حصہ دختر $\frac{1}{2} + \frac{1}{16} = \frac{8+1}{16} = \frac{9}{16} = \frac{9}{16}$	
	حصہ والدہ $\frac{1}{6} + \frac{1}{48} = \frac{8+1}{48} = \frac{9}{48} = \frac{3}{16}$	

اونمین سے چار شوہر نو دختر اور تین والدہ پاینگی۔

تیسری مثال بابت مناسخہ

انشاء اللہ

مسماۃ ہندہ نے انتقال کیا اوسکے وارث شوہر عبداللہ دختر حمیدہ اور ماں زاہدہ رہے پھر عبداللہ نے وفات پایا اوس نے ایک زوجہ سعیدہ ایک ماں زاہدہ اور باپ عبدالغفور وارث چھوڑے پھر حمیدہ مری اوسکے وارث ایک جدہ عابدہ دو پسر خلیل اللہ اور حبیب اللہ اور ایک دختر بسم اللہ رہی آخر کو عابدہ نے انتقال کیا اور اپنے وارث خیرالدین اور بشیرالدین و منیرالدین لڑکے چھوڑے تو ہندہ کا ترکہ باقی ورثا مین تقسیم کرو۔

طریق عمل

مسماۃ ہندہ نے انتقال کیا اوسکے ورثا اور اون ورثاء کے حصص حسب ذیل ہوے۔

شوہر عبداللہ دختر حمیدہ مادر زاہدہ

$$\frac{1}{4}+\frac{1}{2}+\frac{1}{6}=\frac{3+6+2}{12}=\frac{11}{12}$$

بعد اس تقسیم کے $\frac{1}{12}$ بچ رہا وہ دختر اور مادر پر رد ہوگا $\frac{1}{2}+\frac{1}{6}=\frac{3+1}{6}=\frac{4}{6}=\frac{2}{3}$ پس $\frac{2}{3}:\frac{1}{2}::\frac{1}{12}:\frac{1}{12}\times\frac{1}{2}\times\frac{3}{2}=\frac{1}{16}$ یہ بذریعہ رد حمیدہ کو اور ملا پھر $\frac{2}{3}:\frac{1}{6}::\frac{1}{12}:\frac{1}{12}\times\frac{1}{6}\times\frac{3}{2}=\frac{1}{48}$ یہ بذریعہ رد والدہ زاہدہ کو پہونچا۔

۲- عبداللہ نے وفات پائی اوسکا حصہ $\frac{۱}{۴}$ اوسکے وارثون مین یون تقسیم ہوا-

زوجہ سعیدہ   پدر عبدالغفور   مادر عابدہ

$\frac{۱}{۴}$ کا $\frac{۱}{۴} = \frac{۱}{۱۶}$ $(\frac{۱}{۴} - \frac{۱}{۱۶})$ کا $\frac{۲}{۳} = \frac{۱}{۸}$ و $\frac{۱}{۴} - \frac{۱}{۱۶} = \frac{۴-۱}{۱۶} = \frac{۳}{۱۶}$ کا

$\frac{۱}{۳} = \frac{۱}{۱۶}$

پھر سعیدہ مری اوسکا ترکہ $\frac{۱}{۲} + \frac{۱}{۱۶} = \frac{۱+۸}{۱۶} = \frac{۹}{۱۶}$ اوسکے ورثار مین تقسیم ہوا-

جدہ زاہدہ   پسر خلیل اللہ   پسر حبیب اللہ - دختر بسم اللہ

$\frac{۹}{۱۶}$ کا $\frac{۱}{۶} = \frac{۳}{۳۲}$ و $(\frac{۹}{۱۶} - \frac{۳}{۳۲})$ کا $\frac{۲}{۵} = \frac{۳}{۱۶}$ و $\frac{۳}{۱۶}$ و $\frac{۳}{۳۲}$

آخر کو زاہدہ نے رحلت کی اوسکا ترکہ $\frac{۱}{۶} + \frac{۱}{۴۸} + \frac{۳}{۳۲} =$

$\frac{۹۲+۱۶}{۵۶} = \frac{۲۷}{۹۶} = \frac{۹}{۳۲}$

شوہر خیرالدین   برادر بشیرالدین

$\frac{۹}{۳۲}$ کا $\frac{۱}{۲} = \frac{۹}{۶۴}$ و $\frac{۹}{۳۲} - \frac{۹}{۶۴} = \frac{۱۸-۹}{۶۴} = \frac{۹}{۶۴}$ کا $\frac{۱}{۲} = \frac{۹}{۱۲۸}$ و

برادر منیرالدین

$\frac{۹}{۱۲۸}$

باقی اشخاص معہ تعداد حصص

سعیدہ - عبدالغفور - عابدہ - خلیل اللہ - حبیب اللہ - بسم اللہ

۱/۱۶ و ۱/۸ و ۱/۱۶ و ۳/۱۶ - ۳/۱۶ و ۳/۳۲

خیرالدین بشیرالدین منیرالدین

۹/۶۴ ۱/۱۲۸ ۱/۱۲۸

ان جملہ کسرات کے نسب نماؤنکا ذو اضعاف اقل ۱۲۸ ہوا پس مسماۃ ہندہ کے ترکہ کے ۱۲۸ سہام کرو اور ہر شخص کے سہامونکے تفصیل یہ ہو -

سعیدہ عبدالغفور عابدہ خلیل اللہ حبیب اللہ بسم اللہ خیرالدین

۸ و ۱۶ و ۸ و ۲۴ و ۲۴ و ۱۲ و ۱۸

بشیرالدین منیرالدین - یہ سب =

۹ و ۹

$$\frac{۱۲۸}{۱۲۸} = \frac{۹ + ۹ + ۱۸ + ۱۲ + ۲۴ + ۲۴ + ۸ + ۱۶ + ۸}{۱۲۸}$$

وقواعد عول ورد بطریق قدیم

۱۵- شرع مین عول اور رد کے قواعد بہت اہم سمجھے جاتے ہین

لہذا ہم مناسب سمجھتے ہین کہ عول ورد کی حالت مین استخراج سہام اور تقسیم ترکہ کے جو قدیم قواعد ہین اونسے بھی اس رسالہ کو خالی نہ چھوڑین - ان قواعد سے یہ بھی واضح ہوگا کہ بہ نسبت قدیم قواعد کے جو قاعدے ہم نے لکھے وہ کتنے عام فہم اور کلیہ ہین -

عول

اگر ترکہ کو چھ حصون مین بانٹا ہو یعنی ورثا رکے حصون کی کسرونکا ذو اضعاف اقل ۶ ہو اور اسیطرح تقسیم کرنے سے حصہ دارون کو پورے پورے سہام نہ پہونچ سکتے ہون تو بعوض ۶ کے ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ سہام کل ترکہ کے کرو یعنی جتنے حصہ کرنے سے پورا پڑتا ہو- ہر صورت کی مثال درج ذیل ہی -

مسئلہ عول ۶/۷			مسئلہ عول ۶/۸	
شوہر	دو ہمشیر عینی	شوہر	دو ہمشیر عینی	مادر
۳ سہام	۴ سہام	۳ سہام	۴ سہام	۱ سہام

مسئلہ عول ۹ مسئلہ عول ۱۰

شوہر دوہمشیرہ عینی دوہمشیر اخیافی شوہر مادر دوہمشیرہ عینی دوہمشیر اخیافی

۳سہام ۴سہام ۲سہام ۳سہام ۱ ۴ ۲

۱۷- اگر مخرج مشترک یعنی حصہ کے کسرونکا ذواضعاف اقل ۱۲ ہوا اور اسیطرح تقسیم کرنے سے حصہ دارونکو پورے پورے سہام نہ پہونچ سکتے ہون تو بعوض بارہ سہام کے کل ترکہ کو ۱۳ یا ۱۵ یا ۱۷ سہام پر بانٹتے ہین ہر صورت کی مثال دیکھو۔

مسئلہ ۱۲ عول ۱۳ مسئلہ ۱۲ عول ۱۵

زوجہ دوہمشیرہ عینی ہمشیرہ اخیافی زوجہ دوہمشیرہ عینی دوہمشیر اخیافی

۳ ۸ ۲ ۳ ۸ ۴

مسئلہ ۱۲ عول ۱۷

زوجہ دوہمشیرہ عینی دوہمشیرہ اخیافی مادر

۳ ۸ ۴ ۲

۱۸- اگر مخرج مشترک یعنی حصون کی کسرونکی نسبت [illegible] ذواضعاف اقل ۲۴ ہوا اور اوسے تقسیم کرنے سے حصہ دارونکو پورے پورے

سہام نہ پہونچ سکتے ہون تو بعوض ۲۴ کے ۲۷ حصہ تک کر سکتے ہین
مثال یہ ہی۔

مسئلہ ۲۴ .... عول ۲۷

وارث	زوجہ	دو دختر	پدر	مادر	
حصہ	$\frac{1}{8}$	$\frac{2}{3}$	$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{6}$	ان کسرون کا ذواضعاف ۲۴
سہام	۳ +	۱۶ +	۴ +	۴ =	۲۷ سہام

رد

۱۹ رد چار صورتون مین واقع ہوتا ہی اور ہر صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ ہی ہر صورت اور ہر قاعدہ مع تمثیل کے لکھا جاتا ہی۔

۲۰ - اول جب سب ورثاء ایک ہی قسم کے ہون اور اونکے ساتھ غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) نہو تو ترکہ کے اوتنے ہی سہام کرو جو ورثاء کی تعداد ہی مثلاً میت کے صرف دو لڑکیان وارث ہون تو ترکہ کے ۲ سہام کرکے ہر ایک لڑکے کو ایک ایک دیدو جب ۳ ہمشیرہ وارث ہون تو ۳ سہام کرو جب چار لڑکیان وارث ہون تو چار سہام کرو ـــ دوسرے جب دو یا دو سے زاید قسم کے ورثاء ہون اور

انکے ساتھ غیر مستحقین رد (زوجہ و شوہر) تو ترکہ کے اوتنے ہی سہام کرو جو مستحقین کے حصہ کے سہاموں کا مجموعہ ہے۔

امثال

مسئلہ ۴		مسئلہ ۴		مسئلہ ۵			مسئلہ ۵		
شوہر	مادر	دختر	پوتی	دختر	مادر	نانی	دختر	پوتی	
۳	۱	۳	۱	۴	۱	۱	۳	۱	

(۲) تیسرے اگر مستحقین رد ایک ہی قسم کے ہون مگر اونکے ساتھ غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) شامل ہون تو ترکہ کو ایسے کمتر عدد مین بانٹنا چاہیے جس سے غیر مستحق رد اپنا حصہ بلاکسر پالے باقی سہام اگر مستحقین رد مین پورے پورے بلاکسر تقسیم ہوسکین تو تقسیم کر دینا چاہیے۔ ورنہ دیکھنا چاہیے کہ اس کمتر عدد تقسیم جسکو اقل مخارج کہتے ہین اور ورثار کے رؤس یعنی تعداد سے کیا نسبت ہے اگر توافق ہے تو عدد تقسیم کو عدد وفق سے ضرب دیکر کل سہام قرار دینا چاہیے وگر تباین ہے تو عدد تقسیم اور تعداد مستحقین رد کو باہم ضرب دیکر حاصل ضرب کو سہام قرار دینا چاہیے۔

امثال

۱- میت کے ورثا شوہر اور ۳ دختر ہین تو ترکہ کو کمتر عدد تقسیم ۴
مین بانٹا تو ایک شوہر نے پایا باقی تین سہام تینون دخترون نے

۲- میت نے شوہر اور ۶ لڑکیان چھوڑین تو شوہر کو چار عدد تقسیم
سے ایک سہام دیا تو تین باقی رہے وہ ۶ لڑکیون مین پورے پورے
نہین بٹ سکتے عدد تقسیم ۴ اور تعداد ورثا ۶ مین توافق کی نسبت ہی
عدد وفق ۲ ہی ۲ × ۴ = ۸ - آٹھ سہام سے ۲ شوہر کو اور ۶ لڑکیون
کو دئے یعنی ہر لڑکی کو ایک ایک -

۳- میت نے شوہر اور ۵ لڑکیان چھوڑین تو شوہر کو ۱ سہم دینے
کے بعد ۳ بچے یہ پورے پانچ لڑکیون مین نہین تقسیم ہوسکتے ۴ و ۵
مین تباین ہی تو ۴ × ۵ = ۲۰ ترکہ کو ۲۰ سہام مین بانٹا اوسمین ایک
ربع یعنی ۵ شوہر نے پایا باقی ۱۵ مین لڑکیون نے ۳ ہر لڑکی نے ۱
سہام پائے -

۴- چوتھے - اگر ورثا مستحقین رد دو یا دو سے زیادہ قسم
کے ہون اور انکے ساتھ غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) بھی ہون

تو اول غیر مستحقین رد کو کمتر عدد تقسیم مین سے حصہ دینا چاہیے اور جو باقی رہے اوسے مستحقین رد پر بموجب انکے حصہ کے بانٹنا چاہیے۔ اگر بلاکسر تقسیم ہوجاوے تو بہتر ورنہ مسلہ مستحقین رد کو اقل مخارج سے ضرب دیکر تقسیم کرنا چاہیے۔

امثال

۱۔ میت نے ایک زوجہ ایک جدہ اور دو اخیافی ہمشیر چھوڑے اقل مخارج ۴ سے ایک زوجہ کو دیا ۳ سہام باقی رہے اوسمین ا جدہ کو اور ۲ اخوات اخیافی کو دیا۔

۲۔ میت نے زوجہ ۴ جدات و ۶ اخوات اخیافی چھوڑے۔ اقل مخارج ۴ ہی اوسمین سے زوجہ کو ۱ دیکر باقی ۳ سہام پورے پورے مستحقین رد پر نہین بٹ سکتے۔ چونکہ اخوات کی تعداد ۶ و جدات کی تعداد ۴ مین توافق ہی اسلئے ایک کو عدد وفق ۲ پر تقسیم کرکے دوسرے مین ضرب دیا تو ۱۲ ہوا یہ مسلہ مستحقین رد کا ہوا۔ اسی عدد کو اقل مخارج ۴ سے ضرب دیا تو ۴۸ ہوا پس ترکہ کے ۴۸ سہام کرو اور ہروارث حسب ذیل پاویگا۔

[illegible]

زوجہ

جدات　　ہر جدہ ۵　　۳

اخوات اخیافی ۱۶ + ۸ = ۲۴　　۲ اخت اخیافی ۴

۳- میت نے ایک زوجہ ۹ دختر اور ۶ جدات چھوڑے کمتر عدد تقسیم غیر مستحقین رد کا ۸ ہی اوسمین سے ایک زوجہ کو دیکر ۷ باقی رہنگے وہ مستحقین رد مین بلا کسر نہین بٹ سکتے۔ جدات کا حصہ $\frac{1}{6}$ دخترونکا حصہ $\frac{2}{3}$ ہی ان دونون کے حصونکا مجموعہ $\frac{5}{6}$ ہوا۔ یعنی پانچ ان مستحقین رد کا کمتر عدد تقسیم ہی اسکو ۸ عدد تقسیم غیر مستحق سے ضرب دیا تو ۴۰ ہوا۔ اب تعداد دختر ۹ و تعداد جدات ۶ کی نسبت دیکھے تو توافق ہی اور عدد وفق ۳ ہی اسپر ایک کو تقسیم کرکے دوسرے مین ضرب دیا تو ۱۸ ہوا یہ مسئلہ مستحقین کا ہوا اسے ۴۰ سے ضرب دیا تو ۴۰ + ۱۸ = ۷۲۰ ترکہ کے سہام مین بانٹو ۷۲۰ کا آٹھوان ۹۰ زوجہ پاویگی باقی رہے ۶۳۰ سہام اوسکے پانچ حصص کرو ہر حصہ ۱۲۶ ہوا یہ جدات پاوینگے یعنی ہر جدہ ۲۱ و ۱۲۶ کا چارگونہ یعنی ۵۰۴ لڑکیان پاوینگی ہر لڑکی ۵۶ سہام۔

اعلان

المشتہر
سید محمد حسین تحصیلدار مروارہ ضلع
جبل پور